ايوان صنعت و تجارت سيالكوٹ

THE SIALKOT CHAMBER OF COMMERCE & INDUSTRY

Reg No.SR-20
Vol: 17/2019
October, 2019

Fortnightly Bulletin

ایوان صنعت و تجارت سیالکوٹ

NEWLY ELECTED OFFICE BEARERS OF SCCI-2019-20

MR. M. ASHRAF MALIK
PRESIDENT

MR. KHURRAM AZIM KHAN
SENIOR VICE PRESIDENT

MR. M. JALIL ASLAM
VICE PRESIDENT

sialkot@scci.com.pk
www.scci.com.pk
+92 52 4261881-3
+92 52 4268835-4267919
Research & Development Cell, Sh. Abdul majid Kapur Block
P.O. Box. 1870, Shahrah-e-Aiwan-e-Sanat-o-Tijarat
Paris Road, Sialkot 51310 Pakistan

معزز اراکین چیمبر!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں تمام چیمبر ممبران، دوست احباب، سینئرز اور بالخصوص اپنے قائدین جناب ریاض الدین شیخ اور ڈاکٹر محمد اسلم ڈار صاحبان کا انتہائی مشکور ہوں جنہوں نے مجھے سیالکوٹ چیمبر جیسے باوقار ادارے کی صدارت کیلئے منتخب کیا۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ کاروبار اور کاروباری لوگوں کیلئے حالات سازگار اور خوشگوار نہیں ہیں، ملکی برآمدات شدید خطرات کا شکار ہیں۔ ان نامساعد حالات کے باوجود ہماری کوشش ہوگی کہ ہم مسائل کے حل کیلئے وفاقی، صوبائی اور ضلعی سطح کے مسائل کے حل کیلئے تجربہ کار اور معاملہ فہم افراد پر مشتمل ایک بہترین ٹیم تشکیل دیں جو چیمبر ممبران کو درپیش مسائل کے فوری حل اور حکومتی اداروں سے متعلقہ معاملات کو بہترین انداز میں حل کروانے کی بھرپور صلاحیت اور تجربہ رکھتی ہو۔ ہم ملک وقوم کی خوشحالی اور برآمدات میں اضافہ کیلئے وزیراعظم پاکستان کی پالیسی کی مکمل تائید کرتے ہیں۔ ہم اس سلسلہ میں حکومت سے بھرپور تعاون بھی کریں گے اور تعاون حاصل کرنے کی جدوجہد بھی جاری رکھیں گے۔ ہم آپ کو مکمل یقین دہانی کرواتے ہیں کہ ہم کاروباری آسانیوں اور برآمدات کے فروغ کیلئے ہر حکومتی فورم پر انفرادی اور اجتماعی طور پر آپ کی آواز کو بلند کرنے کیلئے ہر ممکن وسائل اور اثرو رسوخ استعمال کریں گے۔

معزز اراکین چیمبر! گذشتہ روز میں نے پنجاب بھر کے دیگر چیمبرز صدور کے ہمراہ وزیراعظم ہاؤس اسلام آباد میں وزیراعظم پاکستان عزت مآب جناب عمران خان کے ساتھ ملکی کاروباری وبرآمدی حالات میں بہتری کی غرض سے منعقدہ ایک خصوصی اجلاس میں شرکت کی اور دوران اجلاس میں نے وزیراعظم صاحب کی خدمت میں تین اہم تجاویز پیش کیں جن کا براہ راست تعلق فروغ برآمدات سے ہے۔ میں نے پہلی تجویز یہ دی کہ حکومت DLTL سکیم کے ریٹ کو تین فیصد سے بڑھا کر سات فیصد کرے اور 2013 تا 2018ء تک اعلان کردہ تمام DLTL سکیموں کے معینہ مدت تک سکیم سے فائدہ نہ اٹھا سکنے والے برآمدکنندگان کو ایک اور موقع فراہم کیا جائے تاکہ وہ بھی اس سکیم سے فائدہ حاصل کرسکیں۔ میں نے کہا کہ اس وقت ملکی تجارتی حالات اس بات کا تقاضہ کررہے ہیں کہ حکومت ملکی انڈسٹری کیلئے خصوصی مراعات کا اعلان کرے تاکہ انڈسٹری جس بحرانی کیفیت سے گذر رہی ہے اس کا خاتمہ ممکن ہو سکے اور حکومت کا فروغ برآمدات کا خواب بھی شرمندہ تعبیر ہوسکے۔ دوسری گذارش یہ کی کہ سیالکوٹ میں حکومت کی جانب سے اعلان کردہ سویڈش یونیورسٹی کے قیام کیلئے درکار 500 ایکڑ اراضی جو حکومت پنجاب کی ملکیت ہے اس کی وفاق کو منتقلی کے سلسلہ میں وزیراعلیٰ پنجاب کو خصوصی ہدایات جاری کی جائیں تاکہ وفاق کے زیرسایہ بننے والی یہ یونیورسٹی جلدازجلد اپنے تکمیلی مراحل کی جانب گامزن ہوسکے۔ اور تیسری تجویز یہ تھی کہ صوبائی وزیر برائے انڈسٹریز وپیداوار، حکومت پنجاب کی جانب سے سمبڑیال کے قریب اعلان کردہ اسپیشل اکنامک زون کے قیام کیلئے درکار ایک ہزار ایکڑ زقطعہ اراضی کی فوری منتقلی کیلئے حکومت پنجاب کو ضروری ہدایات جاری کی جائیں۔

معزز اراکین! ہمیں چیمبر امور کی انجام دہی کے لئے آپ کی مکمل حمایت، اعتماد اور تعاون کی ہمیشہ ضرورت رہے گی۔ ان شاء اللہ میں اور میری ٹیم آپ کی خدمت کیلئے کوئی کسر نہیں اٹھا رکھے گی۔ بہت بہت شکریہ

ملک محمد اشرف

صدر

ایوان صنعت وتجارت سیالکوٹ

THE SIALKOT CHAMBER OF COMMERCE & INDUSTRY

Editorial Board

M.Ashraf Malik
President/Patron
Ph: 052-4261881-83

Daud Ahmad Chattha
Chief Editor
Ph: 0300-7137137

Khurram Azim Khan
SVP/Managing Editor
Ph: 052-4261881-83

M.Ashraf Malik
VP/Managing Editor
Ph: 052-4261881-83

Arshad Latif B utt
Joint Editor
Ph: 0300-8610931

Dr. Mariam Siddiqa
Editor (Female)
Ph: 052-4261881-83

WHAT IS INSIDE

- President's Message (P-02)
- Batain Aiwan Ki -Daud Ahmed Chattha (P-04)
- Monthly Activities of Sialkot Chamber (P-05)
- Country Profile- ITALY (P-19)
- Annual General Meeting (AGM) 2019 (P-26)
- The Obsessed Kashmir Part-I (P-12)

For Advertizement **Abdul Rauf**, Deputy Secretary (PUBL) Ph:052-4261881-3

باتیں ایوان کی

تحریر: داؤد احمد چٹھہ ایم اے
سابق صدر سیالکوٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری

نالہ "ایک" سیالکوٹ شہر کے وسط میں سے گذرتا ہے، ایک زمانے میں یہ نالہ اس قدر شفاف ہوتا تھا کہ یہاں سے بہنے والے پانی کے نیچے ریت کے ذرات نمایاں طور پر نظر آتے تھے۔ اس کے صاف شفاف پانی کی وجہ سے ہی اس کے دونوں کناروں پر بستیاں آباد ہوئیں۔ لوگوں کے یہاں اقامت گزیں ہونے کی ایک بڑی وجہ یہ بھی تھی کہ نالے کا پانی ان کے کاروبار یا پیشہ میں بڑی اہمیت کا حامل تھا۔ نیکا پورہ کا علاقہ بھی "نالہ ایک" کے کنارے آباد ہوا جہاں مختلف برادریوں کے لوگ آج بھی ایک گل دستے کی مانند رہائش پذیر ہیں۔ حافظ محمد صدیق نیکا پورہ کے ایک آسودہ حال تاجر تھے جو کپڑے کی تجارت کرتے تھے۔ ان کا شمار برصغیر کے جید حفاظ میں ہوتا تھا۔ ایک عرصہ تک انہوں نے دہلی کی جامع مسجد میں نماز تراویح کی امامت کے فراض بھی انجام دیئے تھے۔ 15 جنوری 1955ء کو محمد رفیق کی صورت میں جب رب العزت نے حافظ محمد صدیق کو بیٹا عطا کیا تو حافظ صاحب نے سجدہ ریز ہو کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا .... گھر آنگن میں بیٹے کی پیدائش پر بے پایاں مسرت وانبساط کا اظہار کیا گیا۔

حافظ محمد صدیق نے بیٹے کو بچپن ہی میں مذہبی تعلیم کے زیور سے آراستہ کیا اور پھر اس کی ذہانت وفطانت کا بغور مشاہدہ کرتے ہوئے محلّہ کے پرائمری اسکول میں داخل کرا دیا گیا۔ محمد رفیق نے قومی ہائی اسکول سے میٹرک کا امتحان فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا اور پھر ''مرے کالج سیالکوٹ'' میں داخل ہو گئے جہاں سے محمد رفیق نے B.Sc کا امتحان نمایاں پوزیشن میں پاس کر لیا۔ بیٹے کی گریجوایشن کے بعد والد صاحب نے اصرار کیا کہ محمد رفیق کپڑے کی تجارت کرنے میں ان کا ہاتھ بٹائے مگر محمد رفیق زندگی میں کچھ نیا کرنے کی امنگ رکھتا تھا چنانچہ حافظ صاحب بیٹے کے شوق کے آگے رکاوٹ نہیں بنے اور اسے فوج میں بطور کمشنڈ آفیسر بھرتی ہونے کی اجازت دے دی۔

محمد رفیق سیٹھی نے ایک مدت تک فوج میں قابل تحسین خدمات انجام دیں لیکن جب وہ اپنے دل و دماغ پر فوج کے گہرے اثرات مرتب کر رہے تھے اور حضرت قائد اعظم کے اصول '' ایمان +اتحاد+ تنظیم '' جیسے سحر کو اپنی شخصیت میں سمیٹ رہے تھے تو اچانک والد صاحب وفات پا گئے۔ تب میجر صاحب کو مجبوراً فوج سے ریٹائرمنٹ لینا پڑ گئی۔

فوج سے ریٹائرمنٹ کے بعد میجر (ر) محمد رفیق سیٹھی کو حصول معاش کی فکر ستانے لگی۔ ایک کشمکش کے عالم میں قرب و جوار کے چکر لگاتے رہتے۔ رشتے داروں کو بزنس کرتے دیکھتے تو خیال ابھرتا کہ کاش وہ رموز تجارت سے نابلد نہ ہوتے تاہم وہ مایوس نہ تھے۔ انہیں یقین تھا ایک نیا دن جلد ہی رنگ ونور کی برسات لے کر طلوع ہونے والا ہے...... پھر اچانک منظر بدلا جیسے خزاں میں پھول کھل اٹھے ہوں۔ میجر (ر) محمد رفیق سیٹھی نے فیصلہ کر لیا کہ وہ ایک "ایکسپورٹر" بننے کیلیئے پر عزم جدوجہد کریں گے۔

میجر (ر) محمد رفیق سیٹھی کو گھر کی مذہبی تربیت نے عشق رسول ﷺ کے سچے جذبوں سے سرشار کر رکھا تھا ...... اللہ تعالیٰ کے حضور دستِ دعا دراز کر دیا ''یا اللہ اپنے حبیب حضرت محمد ﷺ کے صدقے مجھے اپنی رہنمائی عطا کر دے'' چنانچہ جرمنی کا ویزہ لگوایا، کچھ samples ساتھ لئے اور عازم سفر ہو گئے .... جرمنی پہنچ کر نامعلوم منزلوں کا مسافر، تلاشِ روزگار کی دشوار گذار پگڈنڈیوں پر چلتا رہا، سفری صعوبتیں سہتا رہا، کوئی اور ہوتا تو گھبرا کے واپس وطن لوٹ آتا۔ مگر میجر (ر) محمد رفیق سیٹھی جیسے کوہِ پیکر نے تو گویا تہیہ طوفان کر رکھا تھا۔

ایک روز میجر صاحب دیوار برلن کے سایہ میں بیٹھے ستا رہے تھے کہ اچانک ان کی نظر سامنے ایک جرمن دکاندار پر پڑی جو چند لیدر گارمنٹس سجائے گاہکوں کے انتظار میں تھا۔ میجر (ر) محمد رفیق سیٹھی لپک کر اس جرمن دکاندار کے پاس پہنچے اور مدعا بیان کیا۔ میجر صاحب کی قادرالکلامی کے اثر سے جرمن دکاندار کے کانوں میں آرکسٹرا سا بجنے لگا وہ میجر صاحب کا منہ تکتا رہ گیا دراصل میجر صاحب کی طرح جرمن دکاندار بھی کاروباری جزئیات سے نابلد تھا۔ تاہم جرمن دکاندار نے میجر صاحب کے ساتھ مل کر کام کرنے کی حامی بھر لی۔ دونوں نابلدوں کی منصوبہ بندی کاغذ کی ایک کشتی کی مانند تھی جسے سمندر میں اتارا جانا تھا مگر قارئین کرام : جب ارادے نیک ہوں، ولولے انسانیت نواز ہوں اور آگے بڑھنے کی امنگ بھی ہو تو اللہ آسانیاں پیدا کر دیتا ہے.... وقت کے دھارے بدلتے رہے اور حالات کا پانسا پلٹتا رہا جرمن دکاندار اور میجر صاحب دونوں نابلدی کے حصار سے نکل کر " بلند اختر" بن گئے تھے.... آج میجر (ر) محمد رفیق سیٹھی کی کمپنی Gold Panel Group عالمی مارکیٹ میں اپنی ایک الگ پہچان رکھتی ہے۔

اسلامی بینک سیالکوٹ کے چیف ریاض الحق قریشی اور میجر صاحب

میجر (ر) محمد رفیق سیٹھی

کے درمیان بڑے گہرے مراسم ہیں۔ قریشی صاحب بتاتے ہیں .... ''ہانگ کانگ میں میجر محمد رفیق سیٹھی کو 75 ہزار ڈالر کا ایک بھیگ کہیں گرا پڑا مل گیا تو ان کی نیت میں ذرہ برابر فتور نہیں آیا... پائے استقلال میں لغزش تک نہیں آئی... بلکہ کوشش بسیار کے بعد میجر صاحب نے وہ بھیگ اصل مالک تک پہنچا دیا۔ قریشی صاحب کو یقین ہے کہ یہ اس نیک عمل کا فیضان ہے جو گولڈ پینل گروپ کو آرڈر پہ آرڈر موصول ہوتے ہیں مگر افسوس کاریگروں کی کمی آڑے آجاتی ہے اور گولڈ پینل گروپ کو اپنی حدود کے اندر رہ کر " لیدر گارمنٹس اور لیدر پراڈکٹس" تیار کرنا پڑتے ہیں۔

پسرور روڈ پر Gold Penal Group کی وسیع وعریض فیکٹری واقع ہے جہاں ماہر ہنرمند اپنے جوہر دکھاتے رہتے ہیں۔ اکثر ملازمین کا تعلق پاکستان کے دورافتادہ علاقوں سے ہے جن کی فلاح و بہبود کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ ان کی رہائش کا اعلیٰ انتظام موجود ہے۔ بھاری تنخواہیں ادا کی جاتی ہیں۔ فیکٹری کے نظام میں ایک ڈسپلن سا نظر آتا ہے۔

ہم اس امر سے بھی بہت مرعوب ہوئے کہ فیکٹری کے ملازمین کو دوپہر کا کھانا بلاتمیز فراہم کیا جاتا ہے۔ فیکٹری کے درودیوار پر آرائش وزیبائش کے ساتھ اخلاقی اقوال ادر فیکٹری کے ضابطے تحریر ہیں۔ اچھے کردار اور پرفارمنس دکھانے والے ملازمین کو حج عمرہ کی سعادت حاصل ہے۔ علاج معالجہ کی سہولت بھی میسر ہے۔ یوں فیکٹری کے اندر سیٹھی صاحب کے حسن انتظام نے ہم پر حیرتوں کی کیفیت طاری کر دی۔

ہمارے ایک سوال کے جواب میں محمد رفیق سیٹھی نے بتایا ..... انٹرنیشنل tour کے دوران میرے کسٹمرز ایئرپورٹ پر میرا استقبال کرنے آجاتے ہیں۔ میرا سامان اپنے ہاتھوں سے گاڑی میں رکھتے ہیں تو میں شدتِ جذبات سے مغلوب ہو کر آبدیدہ ہو جاتا ہوں '' یہ کہتے کہتے ان کی آواز بھرا سی گئی ..... پھر ایک توقف کے بعد بولے۔ سچ تو یہ ہے چٹھہ صاحب
'' میری اتنی اوقات نہیں ہے جتنا رب تعالیٰ نے نوازا ہے"

یہ سب تمہارا کرم ہے آقا
کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

Monthly Activities of Sialkot Chamber

SEMINAR ON SIALKOT BASED INDUSTRIES SAFETY AND SECURITY PRACTICES FOR SIALKOT BUSINESS RESILIENCE

A seminar on "Sialkot based Industries safety and security practices for Sialkot Business Resilience" was held on August 22, 2019. Mr. Amer Hamid Bhatti, Vice President welcomed the guests for this session and appreciated the efforts of Mr. Zohaib Rafiq Sethi, Chairman Committee on Disaster Management for arranging such an informative training sessions for the members. Sheikh Zohaib Rafiq Sethi, Chairman Committee thanked the President SCCI for arranging this session and shared his remarks about the significance of the seminar. The honorable guests thanked the higher management of SCCI and also the concerned committee for such a remarkable effort. He briefed about the Industrial Safety Practices – Gaps Vs Best Practices, Maintenance & Inspection regime Fire Safety & Protection, Risk Management Key Concepts, Risk Identifications & Evaluation Techniques and Risk Quality Assessment Site Security etc. in his presentation.

REPORT ON VISIT OF TUSDEC TEAM

Khawaja Masud Akhtar (SI), President SCCI welcomed Mr. Alamgir Chaudhry CEO of Technology Upgradation and Skill Development Company (TUSDEC) and his team to Sialkot Chamber of Commerce & Industry on August 26, 2019. He appreciated the efforts of TUSDEC for bridging the gap in the technological sector. A brainstorming session with the stakeholders of the Sialkot Industry for Technology Bench-Marking in the sectors related to Technical Textile, Sportswear, and Gloves Industry was significant. He invited the worthy guest to present the roadmap of TUSDEC for benchmarking and upgrading the technology.

Mr. Alamgir Chaudhry thanked the President SCCI and shared the Mission & Key Functions of TUSDEC. He told about the Up gradation of Technology, Strategic Industrial Clusters and Connect Pakistan to the Global Value Chain. He shared about the establishment of Technology Up-gradation Centers (TUCs) to work as Technology Acquisition & Demonstration Channels and Skill Development Centers (SDCs) for Cutting Edge Technologies. He also elaborated about the National Strategic Programme for Acquisition of Industrial Technology (NSPAIT); the objective of the program is to bring a systematic approach for developing Pakistan's technological capabilities through acquiring, assimilating and improving the technology being used in various industrial sectors across Pakistan for strengthening of the technology-driven knowledge-based economy. He further explained about the National Strategic Programme for Acquisition of Industrial Technology (NSPAIT). Whereas President SCCI also stressed upon the adaptation to the latest technology in the industrial sector, as it was inevitable for the survival against all the possible economical threats in the international market. He also highlighted the issue being faced by the industrialists for the latest technology transfer to Pakistan.

FAREWELL OF BRIGADIER AYYAZ MASOOD KHAN, STATION COMMANDER SIALKOT CANTT.

Khawaja Masud Akhtar, President SCCI welcomed the honorable guest Brigadier Ayyaz Masood Khan, Station Commander Sialkot Cantt, Sardar Atif Sultan, Executive Officer, Cantonment Board Sialkot at SCCI on August 28, 2019. President SCCI chaired the meeting and addressed in the honor of worthy guests and appreciated his remarkable services and positive working approach. President SCCI acknowledged his efforts for uplifting the

face of Sialkot Cantt by initiating project of Sewerage System and Installation of separate line for improvement of gas pressure and many other such tasks under his command. He also admired all the Martyrs of Pakistan Army who laid down their lives frightening to safe our beloved country and said that Armed Forces were serving the country with spirit of duty and loyalty eager to sacrifice for the homeland.

Sh. Zahid Hameed and other members also praised the positive approach of Brigadier Ayyaz Masood Khan in resolving the problems of business community related to Sialkot Cantt amicably and they also admired his services for Development project of Sialkot Cantt; whereas, Brigadier Ayyaz Masood Khan in his address, thanked the Chamber for arranging a farewell meeting and said that a good officer should have the ability and quality of flexibility to adjust him according to culture of that area. He shared his experience of working in Sialkot Cantt and applauded the people of Sialkot were more energetic, vibrant and well aware of their rights. He also informed about the completion and initiation of several development projects in Cantt area i.e. Sewerage system and installation of separate gas pipeline for improvement of gas pressure of Sialkot Cantt.

VISIT OF TEAM MOTT MACDONALD, TO REVISE NATIONAL FREIGHT & LOGISTICS POLICY (NFLP)

Mr. Faraz Akram Awan, Senior Vice Chairman Departmental Committee on Dryport/ Shipping/ Airport/ Railways/ Transportation welcomed Mr. Sunny Tang, Component Team Leader, Mr. Umar Farooq, Component Deputy Team Leader & Transport Planner & CPEC Specialist at Mott MacDonald and respected members at SCCI on September 02, 2019.

Mr. Sunny Tang, Component Team Leader thanked the SCCI; he came from Singapore and representing Mott MacDonald, he informed that Mott MacDonald had been commissioned by the Asian Development Bank to support the Government of Pakistan in improving the transport planning at large. He also shared that the study based on several components covering Transport Policy, Transport Facilitation and Road Asset Management. Moreover, he shared that National Freight & Logistics Policy (NFLP) was a component of the National Transport Policy. He said that NFLP would analyse the issues faced in the industry, and policies that could be formulated to remove impediments and bottlenecks. He informed that various transport sub-sectors and industrial practices would also be examined with an emphasis to promote multi-modalism as well as greater connectivity and efficiency, so that tangible benefits (such as lower cost and shorter time) could be attained.

Mr. Waqas Akram Awan, Senior Vice President welcomed the honourable guests and said that Logistics is the backbone in the Supply Chain of any Country's Economy. He said that unfortunately Pakistan was not fully equipped with the modern techniques in the field on Transportation and Logistics. He emphasized that the Freight Forwarding Industry was lack in fleet; he suggested that Transport and Logistics Ministry was required in order to address the issues faced by this particular Industry keeping in view the CPEC in future. He

also suggested that a separate Logistics Banks should be incorporated to get this informal sector into formal sector. He explained that once Logistics Bank has been incorporated, many issues like lack of finances, lack of Government Policies, etc. He also suggested that Pakistan needed to revamp its Railways as well because Logistics is no more Orthodox and Conventional Logistics rather it involved new methodologies, techniques, distribution, warehousing, etc.

DE-BREIFING MEETING ON SCCI TRADE DELEGATION TO TURKEY & DOHA

A meeting of Departmental Committee on Trade Fairs & Exhibitions was held on September 07, 2019 under the leadership of Muhammad Sarfraz Butt Chairman Committee. He welcomed the delegates of SCCI's Trade Delegation to Turkey & Doha and showed his hope with the plan organized by Commercial Section of Embassies of Pakistan both in Turkey and Qatar and had meaningful meetings in Istanbul and Doha. Mr. Naeem Javaid, Leader of the Delegation discussed the matters related to delegation. He quoted that Indian exporters had captured the Turkish market, after them Bangladeshi exporters had a huge ingress to Turkish market and Pakistani market share was at the third place. He also said that He as a representative of Sialkot Industry had highlighted different issues on multiple forums, being faced by the exporters and proposed that a remedy to such issues must be done to facilitate Bilateral Trade between both Countries. He further appreciated the services of the Commercial Counselor of Embassy of Pakistan in Doha. Delegates discussed the matters and The Chairman vowed to further improve the process of sending any delegation abroad and focus on sending more delegation in coming future.

DEPARTMENTAL COMMITTEE ON SURGICAL/ VETERINARY/PERSONAL CARE INDUSTRY

Meetings of Departmental Committee on Surgical/ Veterinary/ Personal Care Industry was held on September 11, 2019 at Sialkot Chamber; Mr. Ikram-ul-Haq, Chairman Committee chaired the meetings and welcomed the guests Mr. Taro Nobori and Mr. Waqar Ahmed from Mitsui & Co. All the members appreciated the project "Establishment of Commercial Warehouse of Raw-Materials" for Sialkot Surgical Industry. They emphasized on the quality of materials and suggested that the actual requirements must be shared with MITSUI & CO. with all technical information so that they could choose the right option for buying the materials for Sialkot. They also raised the point regarding the "High Rate of Interest" on credit terms and requested that MITSUI & CO. should reconsider it.

Mr. Taro Nobori & Mr. Waqar Ahmed Representative of MITSUI & Co. thanked the Chairman and gave detail introduction of the Company, its offices around the world and it's working. They discussed about the Surgical Industry and surgical/medical instruments manufactured in Sialkot. They explained that MITSUI & Co. could collaborate with Sialkot Industry through this Chamber in two directions; to sell the Sialkot-made products to the other countries and could also provide quality materials to the Sialkot Industry for its manufacturing process. MITSUI & Co. was mainly focused on healthcare business and became a major shareholder of IHH GROUP. He further shared the detail working and background of IHH GROUP. Mitsui & Co. was buying the stain less steel and other related materials from Japan, Taiwan, China and many other countries directly from manufacturing mills, providing those materials to the different countries through the liaison offices. They mentioned that there was also a huge scope to work with Sialkot Surgical Industry as he elaborated that MITSUI & Co. could work in partnership with Industry and would supply the required quality material to the Industry.

INTERACTION SESSION ON "GOLDEN ECONOMIC TRIANGLE" WITH GUJRAT & GUJRANWALA CHAMBER OF COMMERCE AND INDUSTRY

Khawaja Masud Akhtar (SI) President SCCI welcomed the honorable dignitaries from Gujrat and Gujranwala Chamber of Commerce and Industry at SCCI on

September 14, 2019.

That session was organized as a continuity of previous sessions, held at Gujrat & Gujranwala Chamber of Commerce and Industry. President SCCI said that Sialkot Chamber had appreciated the pleasant interactions with Gujrat and Gujranwala Chambers. He said that fortunately Government had started recognizing the Golden Economic Triangle and quoting the same on multiple forums. He added that today's declaration and understanding would further bring improvement in business friendly environment of the Region. MOU was signed on an understanding that was economic growth of the Region and hopefully coming managements would continue the flow of the efforts that were started in the past. He also shared about prime projects including Establishment of Technology based University (Swedish University); Sialkot Export Processing Zone (SEPZ) and Special Economic Zone (SEZ) and had strived to take up the matter for high authorities for expedition and approval.

Mr. Amer Noman, President Gujrat Chamber thanked the Office Bearers of SCCI and said that the Region was lucky in terms of brotherhood and momentous exports volume which was approximately 4 Billion USD. He appreciated the idea of establishing Expo Center for Golden Economic Triangle and told that Gujrat Industry was famous for making quality Fan(s) and Furniture(s). He gave detailed briefings on the dynamics of Gujrat Industry, it issues/concerns and achievements. He also added that GTCCI wanted to work with other Chambers of Commerce and Industry and Government institutes to improve Ease of Doing Business status of Pakistan.

Mr. Muhammad Asim Anees, President Gujranwala Chamber thanked to all and discussed the "Made in Gujranwala Expo" at Expo-Center, Lahore where the idea of establishing an Expo Center for Golden Triangle Region came from. He added that Gujranwala Chamber also felt the need of a motorway link for Golden Economic Triangle. He also appreciated the President SCCI on working for Export Processing Zone and added that Gujranwala also had clusters of Industry and most importantly the raw material related to surgical sector came from Gujranwala. GTCCI, SCCI & GCCI should work jointly for the rights of Industries related to Golden Economic Triangle. He also added that the Region was contributing 55% to the economy of Pakistan.

SESSION ON STRATEGY FOR IMPLEMENTING ECONOMIC SYSTEM OF STATE OF MADINA IN PAKISTAN

Khawaja Masud Akhtar (SI) welcomed Muhammad Munir Ahmed, former Chief Manager of State Bank of Pakistan to Sialkot Chamber on September 20, 2019. Purpose of the said visit was to conduct an awareness program about the Strategy for Implementing Economic System of State of Madina in Pakistan. President SCCI appreciated the noble cause of creating awareness about the Islamic economic system and shared with the house that interest not only created burden to the businessmen but also was a hinder in the growth of the economy.

Muhammad Munir Ahmed, former Chief Manager of State Bank of Pakistan thanked Khawaja Masud Akhtar

(SI) for such an overwhelming welcome. Economics was as old as human beings which manifested itself in different stages. In general, only two economic systems were known in common, Capitalism And Communism, but in the 7th century with the emergence of Islam, the Islamic economic system was introduced. Before Islam, Arabs were known in the outside world as Traders. They were engaged in trading the costly goods perfume, pearls, gold, and silk. They used to travel from China to West; and they had different modes of trade under which almost the entire city of Mecca used to participate particularly Mudarbah.

In short it was a wonderful economic model for sharing of capital, investing in the business and sharing profit- an entrepreneurial city of Mecca. Detailed discussion was held on the Islamic system in the light of Hadith and Islamic teachings. In the end, Khwaja Masud Akhtar (SI) thanked Muhammad Munir Ahmed, former Chief Manager of State Bank of Pakistan for conducting such a meaningful session at Sialkot Chamber for the awareness of the business community. Mr.Muhammad Munir Ahmed also thanked Khawaja Masud Akhtar (SI) for such a warm welcome and overwhelming response.

-x-x-x-x-x-x-xx-

JOB OPPORTUNITIES

A factory of motorcycle clothing, based on Daska road, sialkot need following staff:-

Senior Store Keeper
- Must have good knowledge of ERP system,
- Minimum 5 years experience

Production Supervisor
- (should be bale to run production operations independently,
- Minimum 7 years experience

Driver
- Licence holder,
- 5 years experience

Security Guard
- (Army retired)

Please call to
0305-4959806 / 0303 0930093
for setup interview

JOB OPPORTUNITIES

PRODUCTION MANAGER :

Having experience in field of **Motorbike Cordura Jackets.**

PRODUCTION MANAGER-SUPER VISOR:

Having Experience in field of **Motorbike Gloves**

AMAZON-EBAY DEALING -MALE/FEMALE :

Having experience in dealing with AMAZON, EBAY,ALIBABA.

Attractive salary package + additional incentive waiting for you.
Please send your CV at HRMOTO1963@GMAIL.COM
or
contact by whatsapp 03008617583, Tel: 4362013

JOB OPPORTUNITIES

MERCHANDISER-EXPORT MANAGER- MALE/FEMALE:

Having experience in field of **MILITARY,TACTICAL,HUNTING EQUIPMENT**

MERCHANDISER-EXPORT MANAGER- MALE-FEMALE:

Having experience in field of **SPORTS WEARS,FITNESS PRODUCTS.**

EXPORT CORRESPONDENT MALE-FEMALE :

Having experience in dealing with AMAZON, EBAY,ALIBABA.

Attractive salary package + additional incentive waiting for you.
Please send your CV at HRTACTITAL2019@GMAIL.COM
or
contact by whatsapp 03008617583, Tel: 4362013

JOB OPPORTUNITIES

UK based company need young, energetic, experienced employees for their leather & textile manufacturing unit for following positions:-

EXPORT / IMPORT MANAGER,

- Export / Import Manager, should have comprehensive knowledge of imports, I-bond, DTRE etc
- Minimum experience 5 years

SENIOR PRODUCTION MANAGER

- For Textile motorcycle clothing, should be able to manage whole production operations
- Good communication skills + Minimum experience 7-10 years

JUNIOR MERCHANDISERS (Preferably female)

- For Leather & textile clothing , should be able to work under senior management to handle projects
- Minimum experience 2-3years

FINANCE MANAGER

- Qualification : (ACCA / CA + Minimum experience 5 – 7 years)

FEMALE RECEPTIONIST

Suitable candidates please send their CVS to **mimranskt@gmail.com** or call to **03009613528** for arranging interviews.

AVN SYSTEMS

We provide UKAS / CNAS accredited Certification, CQI/IRCA approved Training Courses.

AVN SYSTEMS PAKISTAN

CERTIFICATION TRAINING CONSULTANCY INSPECTION TESTING

ISO 9001 Quality Management System
ISO 14001 Environment Management System
ISO 45001 Occupational Health & Safety Management System
ISO 13485 Medical Devices Quality Management System
ISO 22000 Food Safety Management System
ISO 27001 Information Security Management System
ISO 29001 Quality Management Oil & Gas
ISO 22301 Business Continuity Management System
ISO 50001 Energy Management Systems

FSSC Food Safety System Certification
HACCP Hazard Analysis & Critical Control Point
BSCI Business Social Compliance Initiative
SEDEX Supplier Ethical Data Exchange
SA 8000 Social Accountability
CE Mark Product Certification
Awareness Training Courses
Internal Auditor Courses
Lead Auditor Courses [CQI/IRCA approved]

Sialkot Office:
Durrani Town, Defence road,
Adjacent Aslam Medical Complex,
Sialkot 51310 Pakistan.
Phone: +92 52 3242839
Mobile: +92 320 0600651
: +92 300 8714339
E-mail:sales@avnsystems.com.pk

Lahore Office:
4th Floor, Century Tower,
Kalma Chowk, Lahore.
Mobile: +92 323 9614339
: +92 300 8714339
E-mail: info@avnsystems.com.pk

Islamabad Office:
201, Floor N0.2, Bin
Khurshid Arcade Main Commercial,
Ghouri Town, Phase-V Islambad.
Mobile: +92 323 9614339
: +92 320 0600651
E-mail: info@avnsystems.com.pk

Karachi Office:
B-51, Gulshan-e-Hadeed.
Phase-1, Bin Qasim
Karachi -75010.
Mobile: +92 333 3113169
:+92 323 9614339
E-mail:sales@avnsystems.com.pk

THE OBSESSED **KASHMIR** (Part-1)

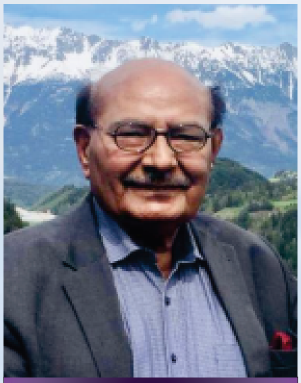

By Prof. Safda Sandal

The valley 'Kashmir' known as paradise on earth has remained unfortunately, filled with terror, human sufferings, and foreign occupations from a few decades or more correctly from some centuries. The beautiful land and its gentle people have seldom seen a period, devoid of oppression and turpitude from a long period than the current turmoil.

To superannuate the political scenario, on August 5, India's Hindu nationalist Bharatiya Junta Party (BJP) issued a surprise executive decree stripping away the autonomy that the state of Jammu and Kashmir was granted in exchange for joining the Indian Union as an autonomous state after Independence in 1947, albeit illegally since this alliance of 'joining' was challenged by Pakistan and a majority of Kashmiri people themselves, whose fate has remained un-decided for the reason that this drama was enacted without obtaining the acquiescence of the Kashmiri people. It was simply a quagmire-situation in which both Pakistan and Kashmiris were mugged into. The magical irony is that the ruler of Kashmir negotiating the deal was a Hindu–Dogra (Maharaja Hari Singh) who signed the deal with the so-called secular but in reality a bigoted Hindu-state, through the Machiavellian statecraft of Nehru. India has now even broken that status quo, violating its own constitution by imposing the said decree and the pseudo deal it had held with Kashmiris who are consequently protesting over it and are made to live in a continuous Army controlled curfew from over two months. They are deprived of any civil liberty.

A brief look back in history makes it evident that Kashmir's oppression and colonial exploitation started much before, from its annexation by the Mughal Empire in 1589 AD. Kashmir has never been ruled by Kashmiris themselves. After the Mughals, the region was ruled by the Afghans (1753-1819), Sikhs (1819-1846), and Dogras (1846-1947) until the Indian and Pakistani states emerged after taking over from the British rulers. The later had held a prominent sway over the Dogras.

The Mughals, who did nothing to alleviate the region's poverty or help it fight famines, instead built hundreds of gardens, converting Kashmir into a luxurious summer resort for the rich. The Afghans not only sent Kashmiri people to Afghanistan as slaves, but also imposed extortionate taxes on the region's famed shawl weavers, causing the shawl industry to shrink in size. Next came the Sikhs, who according to a British explorer William Moorcroft treated the Kashmiris "little better than cattle". The discrimination; Kashmir's Muslim majority is still facing to this day, came to the fore for the first time during the Sikh rule. Back then, the murder of a native by a Sikh was punished with a fine of 16 to 20 Kashmiri rupees paid to the government, of which 4 rupees went to the family of the deceased if the victim was a Hindu and only 2 rupees if the deceased was a Muslim. It was the regulated norm and law.

And in 1846, when the British East India Company defeated the Sikh Empire in the first Anglo-Sikh war, Kashmir was sold to the Dogras as if it was not the home of millions of people but just a "commodity". Gulab Singh, a Dogra, who had served as the ruler of Jammu during the Sikh Empire, chose to side with the British in the Anglo Sikh war. After the war ended, the East India Company "sold" Kashmir to Gulab Singh for a lump sum of 7.5 million rupees in order to reward his loyalty. Gulab Singh and the successive Dogra rulers, who then had a

free pass over the Kashmir valley, imposed further extortionate taxes on the Kashmiris in an attempt to raise the 7.5 million rupees they had paid to buy Kashmir.

Moreover, as a mark of their continued loyalty, the

Dogra rulers were made to cater to the continued British demands of money and muscle. Under the Dogra rule, Kashmiris were forced to fight in all of Britain's wars, including the two world wars. Dogra rule was possibly the worst phase in terms of the economic extortion in the Kashmir valley and social deterioration. Most of the peasants were landless since the Kashmiris were banned from holding any land. About 50 to 75 percent of the cultivated crops went to the Dogra rulers, leaving the working class with practically no control over the produce. The Dogra rulers also reintroduced the 'begar' (forced labour) system under which the state could employ workers for little to no payment. Not only every imaginable profession was taxed, but Kashmiri Muslims were also forced to pay a tax when they wished to get married. The absurdity of the exorbitant tax system reached a new high when something called "zaildari tax" was introduced to pay for the cost of taxation itself. During the Dogra rule, Kashmiri Pundits – native Hindus of the Kashmir valley – were slightly better off than the Kashmiri Muslims, perhaps as a result of the administration's pro-Hindu bias. They were allowed to have more upper-class jobs and work as teachers and civil servants. This meant that amongst a predominant Muslim population the so-called "petit bourgeois" was dominated by the Hindus. The Dogra regime also replaced 'Koshur' with Urdu as the official language in the region, making it even harder for the Koshur-speaking Kashmiri Muslims to break free from poverty.

(Contd.......Next Bulletin)

JOB OPPORTUNITIES

PRODUCTION SUPERVISOR (MALE)

Matric/F.A/B.A + 3-5 years working experience of Hosiery items

STOREKEEPER (MALE)

F.A / B.A / B.COM + Computer Knowledge with 2-3 years working experience, preferred in Hosiery items and can manage store stocks independently

Candidates send their C.V through E-mail.

PAK GILANI INDUSTRIES

Ugoki, Darbar Road,Near Zoom Petrol Pump, Sialkot.

Ph: 3514410, Mob: 0300-8607401

Email: info@pakgilani.com Email: office@pakgilani.com

JOB OPPORTUNITIES

- Marketing Assistants (Male/Female)
- Packing Incharge
- Production Manager
- Assistant HR (Male/Female)
- Accountant

Note: (Minimum 3 years Experience required)

CANDINO GROUP OF INDUSTRIES

E-mail: bilal.nazir90@gmail.com

JOB OPPORTUNITIES

Following job opportunities are available in a leading and well reputed Sialkot based surgical company.

MECHANICAL/INDUSTRIAL ENGINEER

Work Experience: Minimum 2-3 years work experience in production process validation of surgical/dental instruments.

ACCOUNTS/FINANCE MANAGER

Qualification: MBA (Finance) or M.Com/ACMA, CA, Experience candidates will be given preference

PRODUCTION MANAGER

Qualification: Minimum Bachelor, must have minimum 4-5 year experience in production of surgical instruments

Interested candidates can send their CV at email:

sialkotrecruitment2017@gmail.com

or Call at Mob:0300-0228100

ضروری اطلاع

تمام اراکین چیمبر کو اطلاع دی جاتی ہے کہ چیمبر ہذا کی مندرجہ ذیل ڈیپارٹمینٹل کمیٹیاں برائے سال 2019-20 تشکیل دے دی گئی ہیں۔ جو ممبران ان کمیٹیوں میں بطور ممبر شامل ہونا چاہتے ہوں ان سے درخواست ہے کہ وہ تحریراً چیمبر ہذا کو مطلع فرمائیں تاکہ ان کو متعلقہ کمیٹی میں شامل کیا جاسکے۔ مزید براں ان کمیٹیوں کے اجلاس وقتاً فوقتاً چیمبر ہذا میں منعقد ہوتے رہتے ہیں۔ آپ سے گذارش ہے کہ ان کمیٹیوں سے متعلقہ مسائل، شکایات اور تجاویز سے چیمبر ہذا کو مطلع کریں، تاکہ مجوزہ اجلاس میں آپ کے حل طلب مسائل کو زیر باعث لاکر موثر کاروائی عمل میں لائی جاسکے۔

سیکرٹری

ایوان صنعت وتجارت سیالکوٹ

LIST OF DEPARTMENTAL COMMITTEES FOR THE YEAR 2019-20

SR.	NAME OF COMMITTEES	PERSON NAME	DESIGNATION	SECRETARIES
01	FBR/Custom/Sales Tax/ Federal Taxation	Ch. Zulfiqar A. Hayat Mr. Amjad Nawaz Maan	Chairman S. Vice Chairman	Mr. Jamshed Murtaza Badar
02	Membershipby Laws/Trade Disputes (Labour & Local)	Mr. Khurram Azim Khan Mr. Junaid Shahid Sandal	Chairman S.Vice Chairman	Mr. Moazzam Ishaq
03	Banking & Finance	Mr. Shafiq ur Rehman Mr. Khurram Aslam Butt	Chairman S. Vice Chairman	Mr. Umair Nisar
04	Military Apparel/ Military Uniform & Badges Industry	Mr. Jalil Aslam Mr. Naeem Khadim Mr. Muhammad Waseem	Chairman S. Vice Chairman Vice Chairman	Mr. Ammar Ahmed Khan
05	Post Office /Telecommunication	Mr. Zaheer Amir Mr. Mir Alamgir Meyer	Chairman S. Vice Chairman	Mr. Abdul Rauf
06	Industrial Safety and Risk Management	Sheikh Zohaib Rafique Mr. Ayyaz Choudhry	Chairman S. Vice Chairman	Mr. Azhar Iqbal Dar
07	Dry port / Airport	Mr. Tahir Majid Kapur Mr. Umair Mir	Chairman S. Vice Chairman	Mr. Salman Qaisar
08	Shipping/Railway/ Transportation	Mr. Muhammad Bilal Mr. Nabeel Khalid Lone	Chairman S. Vice Chairman	Mr. Salman Qaisar
09	Crime Watch & Traffic Management/Media	Mr. Waqas Akram Awan	Chairman	Mr. Azhar Iqbal Dar
10	Information Technology/ Cyber Crime	Mr. Umer Khalid Mr. Muhammad Kashif Almas Mr. Asif Manzoor	Chairman S. Vice Chairman Vice Chairman	Mr. Umair Nisar / Mr. Salman Qaiser/ Mr. Faraz
11	TMA	Mr. Ayyaz Choudhary Sh. Faisal Naveed	Chairman S. Vice Chairman	Mr. Jamshed Murtaza Badar Mr. Tajammal Hussain

SR.	NAME OF COMMITTEES	PERSON NAME	DESIGNATION	SECRETARIES
12	WAPDA	Mr. Amer Hamid Bhatti Mr. Nadeem Ahmed	Chairman S. Vice Chairman	Mr. Azhar Iqbal Dar
13	SUI Gas	Mr. Abdul Ghafoor Butt	Chairman	Mr. Azhar Iqbal Dar
14	Garrison HQ/ Canton-mentBoard Affairs	Mr. Zahid Hameed Mr. Ansar Aziz Puri	Chairman S. Vice Chairman	Mr. Azhar Iqbal Dar/ Mr. Tajammal Hussain
15	Table Cutlery Flatware/ Knives, & Kitchenware.	Mr. Qayyum Mehboob Rana Mr. Azhar Dar	Chairman S. Vice Chairman	Ms. Hina Zahid
16	Musical Instruments	Mr. Naeem Akhtar Mr. Aftab Ahmed (MIDEAST) Mr. Rauf Butt	Chairman S. Vice Chairman Vice Chairman	Mr. Ammar Ahmed Khan
17	Education/Universities	Dr. Khurram Anwar Khawaja Prof. Munawar Ahmed	Chairman S. Vice Chairman	Mr. Abdul Rauf / Mr. Ammar Ahmed Khan
18	Women Entrepreneurs	Dr. Maryam Nouman Ms. Nadia Qaiser Syeda Shabbina Gillani	Chairperson S. Vice Chairperson Vice Chairperson	Ms. Mehmooda Butt
19	Sports Industry/ Sports Wear/ Bags	Mr. Muhammad Umer Mir Mr. Ansar Aziz Puri Sheikh Faisal Naveed	Chairman S. Vice Chairman Vice Chairman	Ms. Mehmooda Butt
20	Surgical /Dental/ Veterinary Industry	Mr. Ikram ul Haq Mr. Haseeb Bhatti Mr. Faisal Ikram	Chairman S. Vice Chairman Vice Chairman	Ms. Mehmooda Butt
21	Beauty/Single Use Instruments	Mr. Amer Hamid Bhatti Raja Saqib Ashfaq	Chairman S.Vice Chairman	Mr. Ammar Ahmed Khan
22	Gloves Industry	Mr. Muhammad Sarwar Mr. Sarfraz Bhatti Mr. Ijaz Chaudhry	Chairman S. Vice Chairman Vice Chairman	Ms. Mehmooda Butt
23	Fair & Exhibition/ Delegation	Mr. Qaiser Baig	Chairman	Ms. Ammar Ahmed Khan
24	Leather Garments Industry/Leather Products	Mr. Hassan Ali Bhatti Ch. Raza Munir Mr. Ateeq Ratra	Chairman S. Vice Chairman Vice Chairman	Ms. Mahmooda Butt
25	Research, Development	Mr. Fazal Jilani Mr. Majid Raza Bhutta	Chairman S. Vice Chairman	Mr. Umair Nisar / Mr. Salman Qaiser
26	Environmental Protection	Mr. Ahtesham Gillani Syeda Shabbina Gillani	Chairman S. Vice Chairperson	Mr. Jamshed Murtaza Badar
27	SME/Training Committee (Male)	Mr. Fizan Akbar Mr. Mohsin Gull	Chairman S. Vice Chairman	Mr. Salman Qaiser Mir
28	SME/Training Committee (Female)	Syeda Shabbina Gillani Ms. Nadia Qaiser	Chairperson S. Vice Chairperson	Ms. Mehmooda Butt
29	Labour Laws	Mr. Raja Athar Dar Mr. Asad Bajwa	Chairman S. Vice Chairman	Mr. Jamshed Murtaza Badar

SR.	NAME OF COMMITTEES	PERSON NAME	DESIGNATION	SECRETARIES
29	**Labour Laws**	Mr. Raja Athar Dar Mr. Asad Bajwa	Chairman S. Vice Chairman	Mr. Jamshed Murtaza Badar
30	**Library & Publications**	Mr. Daud Ahmed Chattha Mr. Khalid Mehmood Sadra Mr. Muhammad Ejaz Ghauree	Chairman S. Vice Chairman Vice Chairman	Mr. Abdul Rauf
31	**Event Management & Liaison Committee**	Mian M. Khalil Mr. Mohsin Gull	Chairman S. Vice Chairman	Mr. Abdul Rauf /Mr. Moazzam Ishaq
32	**Child Labour**	Mr. Shahid Raza Mr. Umair Mir	Chairman S. Vice Chairman	Ms Amna Nosheen (CSDO)
33	**Sports Activities**	Mian Asif Ali (Sahaba Intl) Mian Atif Hafiz Shamas	Chairman S. Vice Chairman Vice Chairman	Mr. Moazzam Ishaque
34	**Agriculture/Live Stock & Dairy Development**	Dr. Muhammad Aslam Darr	Chairman	Ms. Mahmooda Butt.
35	**Export Business DevelopmentCommittee & Foreign Investment**	Khawaja Masud Akhtar Sheikh Faisal Naveed	Chairman S. Vice Chairman	Mr. Umair Nisar
36	**Martial Arts/ Fitness etc.**	Mr. Atif Raza Dr. Jehangeer	Chairman S. Vice Chairman	Ms. Mahmooda Butt.
37	**Leather Working Group**	Mr. Majid Raza Bhutta	Chairman	Mr. Salman Qaiser Mir
38	**Excise & Provincial Taxation**	Mr. Khalid Mehmood Sadra Mr. Muhammad Ejaz Ghauree	Chairman S. Vice Chairman	Mr. Jamshed Murtaza Badar
39	**Young Entrepreneurs**	Hafiz Junaid Shahid Sandal Hafiz Shamas	Chairman S. Vice Chairman	Mr. Salman Qaiser Mir
40	**Hospitals & Health Services**	Dr. Javaid Deura	Chairman	Ms. Ammar Ahmed Khan
41	**CPEC/ Liaison with Govt Offices**	Mr. Mohammad Sarfraz Butt	Chairman	Mr. Salman Qaiser Mir
42	**Textile/Apparel**	Mr. Ghulam Mustafa Chaudhry Mr. Umair Mir	Chairman S. Vice Chairman	Mr. Umair Nisar
43	**Farogh-e-Iqbaliat**	Shehzada Ibn e Iqbal Mr. Asad Ijaz	Chairman S. Vice Chairman	Mr. Abdul Rauf
44	**Engineering**	Mr. Khaliq Mehmood Mughal Mr. Shahid Mughal	Chairman S. Vice Chairman	Mr. Ammar Ahmed Khan
45	**Religious & Cultural Affairs**	Mr. Mohsin Gull	Chairman	Mr. Abdul Rauf

LIST OF EXECUTIVE COMMITTEE MEMBERS
FOR THE YEAR 2019-2020

PRESIDENT
Malik Muhammad Ashraf
M/s. Unique Medical System
P.O box 2446, Ismail Abad, Pacca Garha, Sialkot
Tel: 4267116 Fax:
Mob: 0300-8715775
Email: mailunique48@gmail.com

Mr. Khurram Azim Khan
M/s: Acorp Safety Products
17/A, Zeeshan Colony, Kashmir Road Sialkot,Tel: 3252542.Fax: 3252054,
Mob: 0300-8619025
Email: info@acorpsafety.com
acorpsafety@gmail.com

Ch. M. Jalil Aslam
M/S. WILLS & CO.
Ahmad Din, Estate Noul More
Roras Road, Sialkot
Tel: 3574220, 3574230
Mob: 0300-8610020
Email: jalil@wills-co.com

MEMBERS

Mr. Khalid Mahmood
M/s. Metasco International
P.O Box 2460, Capital Link Roaddeen Pura, Sialkot
Tel: +92 52 3576820-30
Fax: 3258210. Mob: 0300-6142562
Email: metaco@gmail.com

Mr. Fizan Akbar
M/s. Bristal Enterprises
P.O Box 2560, Haji Pura Bun, Solehri Street, Sialkot
Tel: 3574408, Fax: 3252560
Mob: 0300-8711667
Email: fizan@bristal.com

Mr. Khaliq Mehmood Mughal
M/s. Sobytek Industries Co.
Roras Road, Muzafarpur, Sialkot.
Tel: 3254462, 3257062
Fax: 3257162
Mob: 0300-6142562
Email: info@sobytek.com

Mr. Ayyaz Choudhery
M/s. Rakha Impex
Nasir Road, Sialkot.
Tel: 3259236,
Mob: 0311-3884007
Email: ayyazchoudhary15@gmail.com

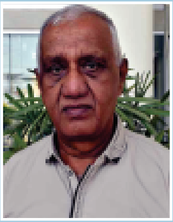

Mr. Atif Raza
M/s. Mega Industries
101 Aziz Shaheed Road, Cantt Sialkot
Tel: 4560000, Fax: 4272847
Mob: 0322 7422224
Email: info@mega-industries.com
Atifraza777@gmail.com

Mr. Junaid Shahid
M/s. Lilo Sports
B-20, Allama Iqbal Colony Cantt Sialkot
Tel: 3300041
Fax: 4587163
Mob: 0301-8616100
Email: info@lilosports.com

Mr. Qaiser Baryar
M/s: Talon Sports (Pvt) Ltd
Daska Road, Adha, P.O Box 2664 Sialkot
Tel: 6526633, 6526644
Fax: 6526855,6526844
Mob: +92300-8617786
Email: qiqbal@talonsports.com

Mr. Zaheer Amir
M/s. Haram Trading Company
1 Km Gohadpur Chowk to Headmarala, Road, Gohadpur .Sialkot,
Tel: 4564070 Mob: 0300-9614824
Email: info@haramsports.com
donindustry@gmail.com

MEMBERS

Mr.Ansar Aziz Puri
M/S::Newwings Industries
Opp: Saga Yard, Pakki Kotli, Sialkot
Tel: 3250284, 3250285
Mobile: 0300-8611639, 0321-8699998
Email: aziz@newwings-ind.com

Sh. Zahid Hameed
M/s. Wings Enterprises
36/13, Khalid Road, Sialkot Cantt
Tel: 4269162
Mob: 0321-6140799
Email: sarkoskt@yahoo.com

Mr. Muhammad Umair Mir
M/s: Saab Sports (Pvt) Ltd
Jasserwala, Tehsil Daska, Dist. Sialkot
Tel: 3288491-4586317, 603270-5
Fax: 4588528
Mob: 0300-8617071
Email:umair.mir33@gmail.com

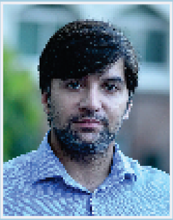

Mr. Asif Manzoor
M/s. Khadim Traders
Islamia Park, Street No.4 Street, Sialkot
Tel: 3552728
Fax: 4588776
Mob: 0300-6125185
Email: hs_sports33@yahoo.com

Mr. Muhammad Sarwar
M/s. Starla Group
Gujjar Town, Rahim Pur Khichian,
Saidpur Road, Sialkot
Tel: 4271946 Fax: 4295446
Mob: 0300-6107539
Email: sarwar@starlagroup.com

Hafiz Shamas Hameed
M/s. H.S. Sports
Near Pehlwan Sweets, Main
Road, Fateh Garh, Sialkot
Tel: 3562153,
Mob: 0300-6155933, 03216155933
Email: hs_sports33@yahoo.com

Mr. Muhammad Bilal
M/s: Treue Sports
Faisal Town, Burj, Daska Road
Sialkot
Tel: 3596056, 3307446-7
Mob: 0300-8710704
Email: bilal@treuesports.com

Sh. Faisal Naveed
M/s. Maintain Sports
Capital Road, Jinnah Town, Near
Toor House, Pacca Garha, Sialkot
Tel: 4352420 Fax: 4292813
Mob: 0336-2502500
Email: maintainsports@aol.com

Reserved Seat for Former Preident
Khawaja Masud Akhtar
M/s. FORWARD SPORTS (PVT) LTD
P.O Box 1704, Wazirabad Road
Near Aadha Sahowal, Sialkot
Tel: 3571801- 2, 3571818
Fax: 3571814 Mob: 0345-6680900
Email: masood@forward.pk

Mr. Khuram Aslam
M/s. Mukhtar Exports
Lalazar, Bara Pathar,
Near Church Sialkot
Tel: 4263688, Fax: 4264803
Mob: 0300-8613688
Email: info@mukhtarexports.com

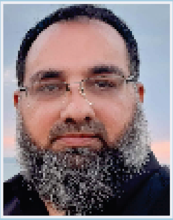

Reserved Seats For Women Entrepreneurs

Miss Syeda Shabina Gillani
M/s. GBI Traders
Gillani House, Gillani Street
Capital Road, Modle Town Sialkot
Tel: 3253346 Fax: 3516424
Mob: 0335-0472145, 0307-7779070
Email: Shabigillani@gmail.com

Mrs. Nadia Qaiser
M/s. Beauty Star Enterprises
94-CGhalib Road, SIE Sialkot
Tel: 3251477
Mob: 0301-8611555,E-mail:
nadia.qaisar@beautystarent.com

Milan Men's Fashion Fair

Date: 11-14 January 2020
Contact: Email: cameramoda@cameramoda.it and
Ph#: +39.02.7771081
Sector: Clothing, Design, Fashion
Website: ww.cameramoda.it/en/milano-moda-uomo

International shoe fair-2020

Date: 11-14 January 2020
Contact: Email: info@exporivaschuh.it; info@exporivaschuh.it
Ph#: +39 - 0464 - 570 153, +39 - 0464 - 570 153
Sector: Fashion, Shoes & Footwear
Website: https://exporivaschuh.it/it

Cosmoprof Worldwide Bologna

Date: 12-15 March, 2020
Contact: Email: info@cosmoprof.it
Sector: Health & Beauty (Beauty Instruments)
Website: https://www.cosmoprof.com/

Trentino Sport Days

Date: 28-29 September, 2019
Contact: e-mail info@trentinosportdays.it
Ph#: 0464 - 570 200
Sector: Sports Industry
Website: https://www.trentinosportdays.it/

Lineapelle Summer - International exhibition of leather and fabrics

date: 19-21 Februry 2020
Address: Via Brisa, 3 - 20123 - Milan Italy
Tel: Ph +39.02.8807711,Fax: +39.02.860032
E-mail: milano@lineapelle-fair.it
Sector: Leathers, Accessories, Components, Synthetic Products, Footwear, Leather Goods, Leatherwear and Furnishing
Web: https://www.lineapelle-fair.it/en

Mifur - International Fur and Leather Exhibition

Date: 20- 23 February 2020
Address: Via A. Riva Villasanta, 3 - 20154 Milan-Italy
Sector: Leather and Fur Garments
Tel: +39 02 7600 3315
Fax: +39 02 7602 2024
E-mail: mifur@pec.it
Web: http://www.mifur.com/index_eng.asp

MIPEL The Bag Show

Date: 16-19 February 2010
Address: Fieramilano-Rho Exhibition Centre Milan Italy
Sector: Leather Goods and Fashion Accessories
Web: https://mipel.com/en/

IMPORTANT CONTACTS

Embassy of Italy in Islamabad, Pakistan

Ambassador: Stefano Pontecorvo
Address: Street 17, Diplomatic Enclave, G5 P.O. Box N.1008, Islamabad, Pakistan
Tel#: (+92) 51 283 3183 to 87
Fax: (+92) 51 283 3179
Email: segreteria.islamabad@esteri.it
ambisla.mail@esteri.it
Website: www.ambislamabad.esteri.it

Consulate of Italy in Karachi, Pakistan

Head of Mission:Anna Ruffino
Address: 85 Main Clifton, Sharah-e-Iran, Karachi, Pakistan
Tel#: (+92) 21 3587 0031
Fax: (+92) 21 3587 0134
Email: segreteria.karachi@esteri.it; consolare.karachi@esteri.it
Website: www.conskarachi.esteri.it

Embassy of Pakistan in Rome, Italy

Ambassador: Mr. Nadeem Riyaz
Address: Via della Camilluccia, 682, 00135 Roma RM, Italy
Tel#: 39-06-3294836 & 06-36301775
Fax: 39-06-36301936
Email: ufficio.ambasciatorepakistan@gmail.com
parepromе@mofa.gov.pk
Website: www.mofa.gov.pk/italy

Consulate general of Pakistan in Milan, Italy

Consul General:Mr Mohammad Nadeem Khan
Address: Rosa Massara de Capitani, 11, 20158 Milano MI, Italy
Tel#: (+39) (02) 6670-3271 and
(+39) (02) 6671-5841
Fax: (+39) (02) 6747-9076
Email: consolatodelpakistan@gmail.com
Website: http://pakconsulatemilan.com/

INTERNATIONAL TRADE FAIRS AND EXHIBITION HELD IN ITALY

MICAM Milano Rho (International shoe fair)

Date: 16-19 February 2020
Contact: Email: info@themicam.com and
Ph#: +39 02 438291
Sector: Clothing, Fashion, Leather Goods, Shoes & and Fashion Accessories
Web: https://mipel.com/en/

MICAM - (International shoe fair)

Date: 16-19 February 2020
Contact: Email: info@themicam.com and
Ph#: +39 02 438291
Sector: Clothing, Fashion, Leather Goods & Shoes
Website: www.themicam.com

BILATERAL TRADE BETWEEN PAKISTAN AND ITALY

SPORTS GOODS کھیلوں کا سامان

HS Codes	Description	2018	2018
950640	Articles & equipment for table tennis	0	03
950651	Lawn tennis rackets	0	10
950659	Squash Rackets	0	02
950662	Inflatable balls	6	30
950669	Balls nes	1	05
950699	Bladders & covers	2	122
Total		9	172

گلوز اینڈ پروٹیکٹو سامان
GLOVES & PREOTECTIVE EQUIPMENT

HS Codes	Description	2018	2018
420321	Special Sports	02	18
611610	Gloves, Rubber knitted	03	60
611692	Mittens and Mitts, nes, of cotton, knitted	01	03
611693	Mittens & mitts, nes, of synthetic fibres	01	24
621600	Gloves mittens	02	37
Total		09	142

SURGICAL INSTRUMENT آلات جراحی

HS Codes	Description	2018	2018
821300	Scissors, tailors shears	1	20
821420	Manicure or pedicure	2	12
901831	Syringes	0	263
901839	Suction catheter	0	739
901849	Dental instruments	3	162
901890	Anesthesia Apparatus	3	1641
902300	Instruments, models for demonstation	0	22
820320	Pliers, pincers,Tweezers	1	32
821192	Other knives	0	20
Total		10	2911

SHOES & SADDLERY شوز اینڈ سیڈلری

HS Codes	Description	2018	2018
640411	Canvess or Textile footweares rubber sole	0	837
640419	Footwear with outer soles of rubber/plastics	0	804
640320	leather footwears with PU/PVC/TPR upper	0	8
640299	Synthetic footwears PU/PVC/Rubber sole	0	628
830249	Base metal mountings, similar, articles	0	76
732690	Articles of iron or steel	0	943
820559	Hand tools, incl. glaziers' diamonds,	0	59
640391	Footwear with outer soles of Rubber etc,	4	721
Total		0	4076

All values are in Million US $

Ref: itc.com

SPORTS WEARS سپورٹس ویئر

HS Codes	Description	Pakistan Exports to ITALY	ITALY Imports from the World
		2018	2018
611211	Track suits (cotton/knitted)	0	46
611212	Track suits (synthetic fiber/knitted)	1	40
611241	Female swimwear of synthetic fibres	0	113
610510	Polo shirts (cotton/knitted)	2	349
Total		03	548

CUTLERY & CROKERY کٹلری / کراکری

HS Codes	Description	2018	2018
821191	Table knives	0	03
761510	Table, kitchen articles	0	380
821520	Other sets of assorted articles	0	04
821599	Spoons, forks	0	23
Total		0	434

BADGES بیجز

HS Codes	Description	2018	2018
580710	Woven bad	0	13
581010	Embriodery without visible ground	0	23
581092	Embriodey of man made fiber	0	40
581099	Embriodery of other textile materials	0	36
Total		0	112

MUSICAL INSTRUMENTS آلات موسیقی

HS Codes	Description	2018	2018
920590	Other wind instruments	0	13
920600	Percussion musical inst.	0	09
920510	Brass Wind instruments	0	05
920110	upright pianos	0	06
920120	Grand pianos	0	05
920290	String musical instruments nes	0	04
920210	other string instruments	0	15
920930	Musical instr. Strings	0	02
Total		0	59

LEATHER PRODUCTS چمڑے کی مصنوعات

HS Codes	Description	2018	2018
420100	Saddlery & harness	0	39
420310	Jackets	8	207
420330	Belts & bandolie	0	120
640411	sports wear	0	837
640419	Footwear with outer Soles of Rubber	0	804
640510	Footwear	0	10
Total		8	2017

سی آئی اے ورلڈفیکٹ 2017ء کے اعداد و شمار کے مطابق اٹلی کا برآمدی حجم 496.3 بلین امریکی ڈالر سالانہ ہے۔ اس کی نمایاں برآمدی مصنوعات میں انجینئرنگ پراڈکٹس، ٹیکسٹائل و ملبوسات، مشینری، موٹر گاڑیاں، آلات نقل و حمل، کیمیکلز، فوڈ آئٹمز، بیوریج، سگریٹ، منرل وغیرہ شامل ہیں اور اس کے نمایاں برآمدی شراکت داروں میں جرمنی (12,5%)، فرانس (10.3%)، امریکہ (9%)، سپین (5.2%)، برطانیہ (5.2%)، سوئٹزرلینڈ (4.6%) شامل ہیں۔ اٹلی کا درآمدی حجم 432.9 بلین امریکی ڈالر سالانہ ہے اور اس کے نمایاں درآمدی مصنوعات میں انجینئرنگ پراڈکٹس، کیمیکلز، ٹرانسپورٹ مصنوعات، انرجی پراڈکٹس، منرلز، خام میٹل، ٹیکسٹائل و ملبوسات، فوڈ، بیوریج اور تمبا کو شامل ہیں جبکہ اس کے اہم درآمدی شراکت داروں میں جرمنی، فرانس، چائنہ، ہالینڈز، سپین اور بیلجیئم شامل ہیں۔ اس ملک کی نمایاں انڈسٹریز میں سیاحت، مشینری، آئرن اینڈ سٹیل، کیمیکلز، فوڈ پراسیسنگ، ٹیکسٹائل، موٹر وہیکلز، ملبوسات، فٹ ویئرز اور سرامکس شامل ہیں۔ اٹلی برآمدات کے اعتبار سے دنیا کا نواں اور درآمدات کے اعتبار سے تیرا ہواں بڑا ملک ہیں۔ جاپان کی معیشت کو مضبوط بنیادیں فراہم کرنے میں خدمات کا شعبہ سرفہرست ہے، جبکہ انڈسٹری دوسرے اور زراعت تیسرے نمبر پر ہے۔ سیاحت بھی اس ملک کی معیشت کو استحکام فراہم کرنے میں نمایاں کردار ادا کر رہی ہے۔

پاکستان اور اٹلی کے مابین تعلقات شروع سے ہی انتہائی خوشگوار رہے ہیں یہی وجہ ہے کہ یورپی یونین کی جانب سے جی ایس پلس کے حصول میں اٹلی نے انتہائی اہم کردار ادا کیا۔ ایک اندازے کے مطابق اس وقت ایک لاکھ سے زائد پاکستان اٹلی میں روزگار کے حصول کیلئے آباد ہیں۔ 2017ء کے اعداد و شمار کے مطابق دونوں ممالک کے درمیان باہمی تجارتی حجم تقریباً 1.5 بلین امریکی ڈالر کے برابر ہے اور آج اٹلی پاکستان کے ٹاپ ٹین ٹریڈنگ پارٹنرز میں شامل ہے، جبکہ یورپی یونین میں شامل ممالک کی فہرست میں اٹلی پاکستان کا تیسرا بڑا تجارتی شراکت دار بھی ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان ترقیاتی اور غیر ترقیاتی شعبوں میں بھرپور تعاون موجود ہے یہی وجہ ہے کہ اٹالین حکومت کی طرف سے صحت و صفائی، زراعت، تعلیم، دیہی علاقوں کی ترقی اور نیچرل ریسورس مینجمنٹ وغیرہ جیسے شعبہ جات میں مالی تعاون حاصل رہا ہے۔

علاوہ ازیں لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے اور gender diversification کے حوالہ سے پورے پاکستان میں ہونے والے مختلف منصوبہ جات و پروگرامز میں اطالوی حکومت کا پاکستان کو بھرپور تعاون حاصل رہا ہے۔ دوسری جانب اگر تجارت اور سرمایہ کاری کی بات کی جائے تو اٹلی سرمایہ کاری کے حوالہ سے بھی پاکستان کا اہم ٹریڈ پارٹنر ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے تجارتی تعلقات اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہیں کہ پاکستان اور اٹلی کے درمیان آنے والے وقتوں میں مزید بہتری کے امکانات موجود ہیں۔ بہت سی اطالوی کمپنیوں کی جانب سے پاکستان میں آئل، گیس، فارماسیوٹیکل اور پیداواری شعبہ جات میں سرمایہ کاری موجود ہے۔ مزید براں دونوں ممالک میں مختلف ادوار میں مختلف تجارتی معاہدے بھی تشکیل پائے ہیں جن میں ٹریڈ ایگریمنٹ 1961، فنانس اینڈ ٹریڈ کوآپریشن معاہدہ 1984، معاہدہ برائے تحفظ سرمایہ کاری 1997، دوہری ٹیکسیشن اور 2018ء میں دوطرفہ معیشت اور تجارت کے فروغ کے سلسلہ میں دستخط ہونے والی ایک مفاہمتی یادداشت (MoU) شامل ہے۔ اس معاہدہ کے تحت دونوں ممالک کے مختلف سیکٹرز جن انفراسٹرکچر، تعمیرات، توانائی، ٹرانسپورٹ، نقل و حمل، مواصلات، پانی، مشینری، ماربل۔ ملبوسات، لیدر، فارماسیوٹیکل، آٹو موٹر اور فرنیچر میں سرمایہ کاری اور ترقیاتی منصوبوں کا شروع کیا جانا مقصود ہے۔

اٹلی اور پاکستان کے مابین سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے اٹالین حکومت نے اپنے ملک کے سرمایہ کاروں کو پاکستان میں سرمایہ کاری کرنے پر 10 بلین امریکی ڈالر تک کریڈٹ لائن بھی فراہم کرنے پر اتفاق کیا ہے جبکہ دوسری جانب اٹلی کی حکومت نے پاکستان کو "Development SWAP Agreement" کے تحت 100 ملین امریکی ڈالر تک قرض کی فراہمی کا بھی اعلان کیا ہے۔ جس میں سوشل ڈویلپمنٹ پراجیکٹس برائے تعلیم، صحت و صفائی شامل ہیں۔ پاکستان کی اٹلی سے درآمدات گزشتہ سال کی نسبت زیادہ رہی ہیں جن میں ہیوی مشینری اور آٹوموٹو شامل ہیں مگر ان کیپٹل گڈز کی وجہ سے پاکستان کی انڈسٹری میں نمایاں جدت بھی آئی ہے۔ اس وقت 15 کے قریب ایسی مصنوعات ہیں جن کی اطالوی مارکیٹ میں فروخت کے مواقع موجود ہیں ان میں سے 9 مصنوعات کا تعلق ٹیکسٹائل سیکٹر ہے۔ پاکستانی مصنوعات کوالٹی اور پرائس کے نقطہ نظر سے دیگر مسابقتی ممالک کے مقابلے میں بہت بہتر ہیں۔ مزید براں پاکستان اور اٹلی کے مابین دوطرفہ تجارتی اعداد و شمار پر نظر ڈالی جائے تو پاکستان بالخصوص سیالکوٹ کی تیار کردہ برآمدی مصنوعات کی اٹالین مارکیٹ میں کھپت کے واضح امکانات موجود ہیں۔

فیشن اینڈ ڈیزائن

فیشن اور ڈیزائن کی دنیا میں اطالوی فیشن کو ایک نمایاں مقام حاصل ہے۔ میلان، فلورنس اور روم فیشن کا گھر سمجھے جانے والے شہر ہے۔فیشن اینڈ ڈیزائن سے متعلقہ تمام ایونٹس انہی شہروں میں منعقد ہوتے ہیں۔ 2013ء کی ٹاپ گلوبل فیشن کیپیٹل رینکنگ میں روم چھٹے اور میلان گیارا ہویں نمبر پر ہے۔ دنیا کا مشہور ترین فیشن میگزین "Vogue Italia"" بھی اٹلی کے شہر روم سے شائع ہوتا ہے۔اٹلی کے نمایاں فیشن برانڈز میں Gucci, Armani, Prada, Versace, Valentino, Dolce &Gabbana, Gabbana, Missoni, Fendi, Moschino, Max Mara, Trussardi, اور Ferragamo وغیرہ شامل ہیں۔اٹلی کے بنے ملبوسات، شوز اور کاسمیٹکس دنیا بھر میں نمایاں اہمیت رکھتے ہیں۔مزید براں اٹلی ڈیزائن کے شعبہ میں بالخصوص Interior، آرکیٹچر ل اور صنعتی ڈیزائن میں نمایاں اہمیت کا حامل ہے۔

معیشت

اٹلی ایک جدید سرمایہ دارانہ مخلوط ترقی یافتہ معیشت ہے، جو یوروزون کی تیسری اور دنیا کی آٹھویں بڑی مضبوط معیشت ہے۔ G-7 ، یوروزون اور OESD کا بانی رکن ہونے کے علاوہ صنعتی اعتبار سے دنیا کا سرکردہ ملک ہے۔ اعلی معیار زندگی، مضبوط زرعی شعبہ اور اعلیٰ معیار کی آٹوموبائل انڈسٹری، مشینری، خوراک، ڈیزائن اور فیشن انڈسٹری کی بنیاد پر یہ ملک یورپ سمیت دنیا بھر میں اپنا ایک منفرد مقام رکھتا ہے۔ فیاٹ کرسلر آٹوموبائل یا FCA اس وقت دنیا کی ساتویں بڑی آٹو ساز کمپنی ہے۔ یہ ملک چھوٹی گاڑیوں سے لیکر لگژری سپر کاریں جن میں میسراتی، لیمبورگینی اور فیراری جیسی بین الاقوامی شہرت کی حامل گاڑیاں شامل ہیں۔ اٹلی کا زرعی شعبہ بھی انتہائی مضبوط ہے اس وقت اٹلی میں 1.6 ملین فارم موجود ہیں۔ زیتون کا تیل، سیب زیتون، انگور، نارنگی۔ لیموں، ناشپاتی، خوبانی، ہیزلنٹ، آڑو، چیری، بیر، سڑابیری اور کیوی اٹلی کے نمایاں پھلوں میں شامل ہیں، جن کو یورپ سمیت دیگر مما لک کو برآمد کر کے یہ ملک کثیر زرمبادلہ کماتا ہے۔اٹلی کے نمایاں قدرتی وسائل میں کوئلہ، سرمہ، زنک، مرکری ، پوٹاش، بریائٹ، سنگ مرمر، ایسبیسٹوس، فلور سپر، فیلڈ اسپار، سلفر، قدرتی گیس، خام مال کے ذخائر، مچھلی اور قابل کاشت رقبہ شامل ہیں۔

ECONOMIC INDICATORS (2017)

GDP	$2.317 trillion (Purchasing Power Parity)
GDP	1.5% (Real Growth Rate)
GDP	$38,200 - per capita (PPP)
GDP - composition, by sector	Agriculture: 2.1% (2017 est.) Industry: 23.9% (2017 est.) Services: 73.9% (2017 est.)
Inflation rate	1.3% (Consumer Prices)
Agriculture Products	Fruits, Vegetables, Grapes, Potatoes, Sugar Beets, Soybeans, Grain, Olives; Beef, Dairy Products; Fish
Industries	Tourism, Machinery, Iron and Steel, Chemicals, Food Processing, Textiles, Motor Vehicles, Clothing, Footwear,Ceramics
Industrial growth rate	2.1%
Exports	$496.3 billion
Exports - commodities	Engineering Products, Textiles And Clothing, Production Machinery, Motor Vehicles, Tra nsport Equipment, Chemicals; Foodstuffs, Beverages, and Tobacco; Minerals, Nonferrous Metals
Exports - partners	Germany 12.5%, France 10.3%, US 9%, Spain 5.2%, UK 5.2%, Switzerland 4.6%
Imports	$432.9 billion
Imports - commodities	Engineering Products, Chemicals, Transport Equipment, Energy Products, Minerals And Nonferrous Metals, Textiles And Clothing; Food, Beverages, Tobacco
Imports - partners	Germany 16.3%, France 8.8%, China 7.1%, Netherlands 5.6%, Spain 5.3%, Belgium 4.5%

آٹھویں بڑی فوجی طاقت موجود ہے۔اٹلی یورپی یونین کا بانی ملک ہونے کے ساتھ ساتھ متعدد علاقائی و بین الاقوامی اداروں کا رکن بھی ہے، جس میں اقوام متحدہ، نیٹو، OECD،OSCE، ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن، G-7، G-20، بحیرہ روم یونین، کونسل آف یورپ شامل ہیں۔اٹلی نے مختلف شعبوں خصوصا فنون لطیفہ، موسیقی، ادب، فلسفہ، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، فیشن، سنیما، فوڈز اور کھیلوں کے ساتھ ساتھ بینکاری اور بزنس میں نمایاں ترقی کی ہے۔

DEMOGRAPHICS

Country	**Kingdom of Italy or Italian Republic**
Location	Southern Europe, a peninsula extending into the central Mediterranean Sea, northeast of Tunisia
Area	301,340 sq km
Capital City	Rome
Population	62,246,674 (July 2018 est.)
Population Growth rate %	0.16% (2018 est.)
Government	Parliamentary Republic
Nationality	Italian
Land Boundaries	1,836.4 km
Border Countries	Austria, France, Vatican City, San Marino, Slovenia, Switzerland
Natural resources	Coal, Antimony, Mercury, Zinc, Potash, Marble, Barite, Asbestos, Pumice, Fluorspar, Feldspar, Pyrite (Sulfur), Natural Gas and Crude Oil Reserves, Fish, Arable Land
Religion	Christian 83.3% Muslim 3.7%, Unaffiliated 12.4%, other 0.6%
Languages	Italian (official)
Ethnic Groups	Italian (includes small clusters of German, French, and Slovene

اٹلی میں ہرایک کیلئے چھ سال سے لیکر سولہ سال کی عمر تک تعلیم حاصل کرنا لازمی ہے اور یہ تعلیم حکومت کی جانب سے مفت فراہم کی جاتی ہے۔2019ء کے اعداد وشمار کے مطابق 33 اطالوی یونیورسٹیوں کو دنیا کی پانچ سو بہترین یونیورسٹیز میں شمار کیا جاتا ہے۔ یہ برطانیہ اور جرمنی کے بعد یورپ کی تیسری بڑی تعداد ہے۔ بولونہ (Bologna) یونیورسٹی 1088ء میں قائم کی گئی تھی جو آج تک اپنی روائتی تعلیمی خدمات سرانجام دے رہی ہے نیز یہ اٹلی اور یورپ کے ممتاز تعلیمی اداروں میں شمار ہوتی ہے۔اٹلی کے مشہور کھیلوں کی بات کی جائے تو فٹبال اٹلی کا قومی کھیل ہے اور اب تک اٹلی چار فیفا ورلڈ کپ جیت چکا ہے۔اس کے علاوہ باسکٹ بال، رگبی، فارمولا ون ٹیم جیسے دیگر کھیل بھی اٹلی میں کافی مقبول ہیں۔

سیاحت

اٹلی اپنی نمایاں فنی تعمیراتی کامیابیوں کیلئے پوری دنیا میں مشہور ہے۔اطالوی فن تعمیر دنیا بھر میں بالخصوص برطانیہ، آسٹریلیا اور امریکہ سمیت دنیا کے بیشتر ممالک اٹلی کے تعمیراتی فن سے استفادہ کرتے ہیں۔اٹلی میں قائم خوبصورت عمارتیں میوزیم، چرچ، محلات، پارکس اور وینس جیسے شہر اٹلی کے فن تعمیر کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔اٹلی دنیا کا پانچواں سب سے زیادہ وزٹ کیا جانے والا ملک ہے۔55 سے زائد تاریخی مقامات یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثہ میں شامل ہیں جو کسی بھی ملک کے مقابلے میں سب سے زیادہ ہیں۔اٹلی آرٹ، ثقافت اور ادب کا بھرپور مجموعہ ہے اس ملک کا دنیا بھر میں ایک وسیع ثقافتی اثر ورسوخ ہے۔مزید براں اٹلی میں مجموعی طور پر ایک لاکھ سے زائد یادگاریں، میوزیم، محلات، عمارتیں، گرجا گھر، آرٹ گیلری، ولاز، قدرتی چشمے، تاریخی مقامات، رومن فن تعمیر کے آثار اور باقیات موجود ہیں۔پانی میں تیرتا ہوا وینس اور فلورنس شہروں کا شمار دنیا کے پہلی ایک سو سیاحتی سائٹس میں ہوتا ہے۔روم یورپ کا تیسرا اور دنیا کا بارہواں شہر ہے جہاں 2017ء میں 9.4 ملین افراد سیاحت کی غرض سے آئے جبکہ میلان 6.8 ملین سیاحوں کے ساتھ دنیا بھر میں 27 نمبر پر ہے۔دنیا کا آٹھواں عجوبہ Colosseum تھیٹر اٹلی کے دارلخلافہ رومن فورم میں قائم ہے جس کی تعمیر 72 قبل مسیح میں شروع ہو کر 80 قبل مسیح میں مکمل ہوئی۔اس تھیٹر میں 65 سے 80 ہزار افراد کے بیٹھنے کی جگہ موجود تھی اور یہ رومن فورم کی آمدن کا بہت بڑا ذریعہ سمجھا جاتا تھا۔2018ء میں 7.4 ملین افراد نے اس تھیٹر کو دیکھنے کیلئے اٹلی کے شہر روم کا سفر کیا جو کسی بھی سیاحتی مقام کا سب سے زیادہ وزٹ کیا جانا ہے۔آج بھی ملکی معیشت کو استحکام بخشنے میں سیاحت کا شعبہ بہت نمایاں ہے۔اٹلی کا ریلوے نظام بہت مضبوط اور یورپ سے منسلک ہے۔سیاحت اور کاروباری وزٹ کیلئے یورو ریل پاس ایک بہترین اور سستا ذریعہ نقل وحمل ہے۔اٹلی سمیت پورے یورپ کیلئے یورو ریل پاسز آپ سیالکوٹ چیمبر سے خرید سکتے ہیں۔

ITALY

جغرافیہ و محل وقوع

اٹلی جنوبی یورپ میں واقع ایک خوبصورت جزیرہ نما ملک ہے۔اس ملک کی زمینی سرحدیں سوئٹزرلینڈ، فرانس، آسٹریا، سلووینیا، ویٹی کن سٹی، سان مارینو اور سمندری حدود لیبیا، الجیریا، تیونس، سپین، البانیہ، گریس، مالٹا، کروشیاء اور منٹگمری وغیرہ سے ملتی ہیں۔ 264 قبل مسیح تک سلطنت روم کے زیرنگین رہنے والا یہ ملک رومن سلطنت کی تباہی کے بعد مختلف ادوار سے ہوتا ہوا جب مہذب دنیا میں داخل ہوا تو 861ء سے لیکر 1946ء یعنی نصف صدی سے زائد عرصہ تک بادشاہت اور ملوکیت کے تجربہ سے گذرا لیکن بالآخر 1946ء میں اٹالین عوام نے ایک عوامی ریفرنڈم کے ذریعے ڈکٹیٹر شپ سے نجات حاصل کی۔ رومی سلطنت و رومن تہذیب یہاں سے شروع ہوئی۔اطالیہ (اٹلی) کو دنیا بھر میں مسیحیت کا گڑھ بھی کہا جاتا ہے۔رومن کیتھولک فرقے کے روحانی پیشواہ جس کو "پوپ" کہا جاتا ہے وہ روم کے شہر ویٹی کن میں رہائش پذیر ہے۔اٹلی کی کل آبادی کا تقریباً 83.3فیصد افراد کا تعلق عیسائی مذہب سے ہے۔اٹلی کا دوسرا بڑا مذہب اسلام ہے جو کل آبادی کا صرف 3.7 فیصد ہے۔ باقی 0.6فیصد دیگر مذاہب اور 12.4 فیصد کا تعلق کسی بھی مذہب کو نہ ماننے والوں پر مشتمل ہے۔

اٹلی کا کل رقبہ تقریباً3لاکھ 1ہزار،3سو چالیس مربع کلومیٹر ہے،یہ ملک رقبہ کے لحاظ سے دنیا کا71واں بڑا ملک ہے۔جولائی 2018ء کے اعدادوشمار کے مطابق اس ملک کی کل آبادی تقریباً6 کروڑ، 22لاکھ، 46ہزار 6سو 74 نفوس پر مشتمل ہے۔آبادی کے لحاظ سے اٹلی دنیا کا23واں اور یورپ کا پانچواں بڑا ملک ہے۔اس ملک کا دارالخلافہ "روم" اور اس کے نمایاں شہروں میں وینس، میلان، نیپلز،فلورنس، ٹیورن، Palermo، Bari، Catania، Bologna، Genoa، Messina وغیرہ شامل ہیں۔ اٹلی کی حدود میں واقع ویٹی کن سٹی اور سان مارینو خودمختار علاقے ہیں۔ویٹی کن سٹی کے انتظامی امور کی انجام دہی پر اٹھنے والے تمام تر اخراجات سوئٹزرلینڈ برداشت کرتا ہے۔اٹلی علاقائی اور عالمی اقتصادی،فوجی، ثقافتی اور سفارتی طور پر ایک مضبوط ملک ہے۔اس کے پاس دنیا کی

صدر چیمبر کے خطاب کے بعد جناب ریاض الدین شیخ صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس سے پہلے کہ میں اپنی گفتگو کا آغاز کروں سب سے پہلے میری ہاؤس سے درخواست ہے کہ ہمارے ایک نہایت بے باک، بے داغ، دیانتدار صحافی حامد علی خان ہم سے بچھڑ گئے ہیں جو میں نے ان کے لئے الفاظ کہے ہیں بے باک، بے داغ اور دیانتدار اس میں ذرہ بھی شبہ نہیں ہے۔ ان کی وفات سے جو خلا پیدا ہوا ہے اس کو پر کرنا بہت مشکل ہے۔میری گزارش ہے کہ ان کے لئے دعا خیر کی جائے۔دعائے خیر کے بعد انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں مبارک باد پیش کرتا ہوں ریٹائرڈ ہونے والے صدر خواجہ مسعود اختر، سینئر وائس پریذیڈنٹ ملک وقاص اکرام اعوان، وائس پریذیڈنٹ جناب عامر بھٹی صاحب۔جنہوں نے میری توقعات سے بڑھ کر پرفارمنس دی ہے۔

نو منتخب صدر ملک صاحب چیئرمین سیال رہے ہیں، ملک صاحب نے وہاں بڑا اچھا پرفارم کیا ہے۔اسی پرفارمنس کی بنیاد پر ان کی یہ لاٹری نکلی ہے۔خرم عظیم خان نے گلوز ایسوسی ایشن میں بڑی اچھی پرفارمنس دی ہے۔گلوز ایسوسی ایشن کے روح رواں میرے بھائی آفتاب برلاس صاحب بیٹھے ہوئے ہیں، میں برلاس صاحب کی قابلیت کا معترف ہوں۔ میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ آفتاب صاحب نے کبھی کوئی ناجائز سفارش کی ہو اور پہلی دفعہ میں نے کسی کی سفارش مانی ہے۔جلیل اسلم صاحب نے جتنے اعتماد کے ساتھ بات کی ہے میں امید کرتا ہوں یہ اسی اعتماد کے ساتھ اپنا Tenure پورا کریں گے۔اس میں کوئی شک نہیں کہ SCCI کا عہدیدار ہونا، ایگزیکٹو کمیٹی کا ممبر ہونا بڑی آنر کی بات ہے اور بہت بڑی ذمہ داری بھی ہے۔ اس سے پہلے زاہد لطیف ملک، ماجد رضا بھٹہ اور پھر خواجہ مسعود اختر صاحب نے بہت اچھا پرفارم کیا ہے۔اسی طرح میں سمجھتا ہوں ملک اشرف صاحب ہمارے درمیان موجود ہیں میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ انہیں بھی یہ ذمہ داری پوری کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔

انہوں مزید کہا کہ جہاں تک ہمارا سیاسی تعلق رہا ہے میں جناب عثمان ڈار، چوہدری اخلاق صاحبان کی خدمات کا معترف ہوں جنہوں نے ہمارے ساتھ بھرپور تعاون کیا۔یہ ہماری بڑی خوش قسمتی ہے کہ سیالکوٹ چیمبر ایک غیر سیاسی ادارہ ہے۔ہر دور میں جو بھی قیادت برسر اقتدار ہوتی ہے، اس سے پہلے خواجہ آصف صاحب تھے انہوں نے بھی ہمارے ساتھ بہت تعاون کیا۔جناب توحید اختر صاحب میئر سیالکوٹ اس وقت ہال میں موجود ہیں جب بھی ان کی ضرورت پیش آئی انہوں نے ہمارے مسائل حل کرنے میں ہماری بھرپور مدد کی۔ اس میں ڈاکٹر فردوس عاشق اعوان بھی شامل ہیں ان کا بے حد مشکور ہوں۔انہوں نے کہا کہ مجھے اپنی ٹیم پر فخر ہے، ہم نے چیمبر پلیٹ فارم سے جو بھی کامیابیاں حاصل کیں ہیں اس میں ہمیشہ میری ٹیم کا کردار رہا ہے۔ میں نے پاکستان بھر کے تقریباً تمام چیمبرز کا وزٹ کیا ہے لوگ مجھ سے سوال کرتے ہیں کہ "شیخ صاحب" آپ کی کامیابی کا راز کیا ہے تو ہمیشہ اس سوال کا ایک جواب دیا ہے کہ اس میں ہماری بہترین ٹیم کا ہاتھ ہے۔پچھلے دنوں ہم کراچی گئے ہوئے تھے، ڈاکٹر نعمان میرے ساتھ تھے ایسے ہی gathering تھی میں نے سوچا کہ ڈاکٹر صاحب اپنا تعارف کروائیں گے۔میں ہی کروا دیتا ہوں، تو میں نے ان کی قابلیت اور کاوشوں کے بارے میں ذکر کیا۔میں نے کہا کہ ہمارے پاس صرف ڈاکٹر نعمان ادریس بٹ ہی نہیں بلکہ ہمارے پاس ایسے قابل افراد کی ایک لمبی لسٹ ہے جو اسی قابلیت کے مالک ہیں۔ ان سب امور کی انجام دہی میں مجھے میرے بھائی ڈاکٹر اسلم ڈار صاحب کی بھرپور معاونت رہی ہے۔ہم ہمیشہ تمام فیصلے دوستوں کی باہمی مشاورت سے کرتے ہیں اور مجھے پوری امید ہے کہ ڈاکٹر صاحب کا یہ پرخلوص تعاون ہمیشہ میرے ساتھ شامل حال رہے گا۔

آخر میں انہوں نے تمام چیمبر ممبران، میڈیا اور بالخصوص شیخ یعقوب صاحب کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے بطور الیکشن کمشنر ایوان صنعت وتجارت سیالکوٹ کے سالانہ انتخابات انتہائی پر امن اور شفاف انداز میں منعقد کروانے میں اپنا کردار ادا کیا۔

سیالکوٹ کے برآمدکنندگان اور یہاں کی منفرد گھریلو صنعتیں روز اوّل سے اپنی جنگ خود ہی لڑتی چلی آرہی ہیں۔ہمیں حکومت اور حکومتی اداروں کی سرپرستی تو دور کی بات۔تعاون کے لئے بھی بھیک مانگنا پڑتی ہے۔اپنا حق،اپنے ریفنڈز کیلئے ترلے ڈالنے پڑتے ہیں۔اور ڈال بھی رہے ہیں۔ہمارے ہی ریفنڈز ہمیں خیرات سے بھی بدتر طریقے سے لوٹائے جاتے ہیں۔کاش کوئی حکومت اور کوئی حکمران ہمیں اس اذیت سے نجات دلادے۔

ممبران گرامی!ہماری کوشش ہوگی کہ ہم بڑے مسائل اور چھوٹے مسائل کے حل کیلئے الگ الگ wing بنائیں۔وفاقی،صوبائی اور ضلعی سطح کے مسائل کیلئے بہترین ٹیم بنانے کی کوشش کریں گے۔جنہیں ٹاسک دیں گے بھرپور معاونت بھی کریں گے اور رزلٹ بھی لیں گے انشاء اللہ۔وفاقی سطح پر ہمارے مسائل FBR،وزارت خزانہ،کامرس منسٹری،بیرون ممالک میں موجود کمرشل سیکشن،ویزوں کے حصول کیلئے وزارت خارجہ اور سائبر کرائم وزارت داخلہ سے متعلقہ ہیں۔جن کیلئے ہمیں تجربہ کار،معاملہ فہم،مدبر اور دلیر ساتھیوں کی شدید ضرورت ہے۔اسی طرح صوبائی حوالہ سے سوشل سیکورٹی،لیبر کالونیز،ایکسائز اور Civic Emeities جیسے مسائل درپیش ہیں۔کاروبار میں مندا ہو یا مسائل،محکموں اور افسران نے ہمیں "ٹارگٹ" کیا ہوتا ہے۔ہمیں ٹیم بنانی ہے جو صوبائی حکومت اور اس کے افسران کو باور کرائے کہ "Every day is not sunday" انہیں ہمارے ساتھ مندے اور مسائل کا احساس بھی کرنا ہے اور تعاون بھی۔

ہم بطور کاروباری اور مڈل کلاس معاشرہ کی ریڑھ کی ہڈی اور حقیقی اسٹیک ہولڈرز ہیں۔شہری سطح پر امن وامان،سہولیات،ٹریفک اور تجاوزات کا خاتمہ جہاں ضلعی انتظامیہ کا فرض ہے وہاں ہمارا حق ہے۔ہمیں اپنے شہر،اپنے ممبران،اپنے لئے اور اپنے بچوں کے مستقبل کیلئے ضلعی انتظامیہ کا تعاون درکار رہے۔جہاں ہمیں اپنے حق کیلئے انتظامیہ کا تعاون درکار ہے وہاں ہمارا تعاون انتظامیہ کی ضرورت بھی ہے۔ہمارا مخلصانہ تعاون ہمیشہ انہیں حاصل رہے گا۔مگر انہیں بھی "Taken for granted" کی پالیسی پر نظر ثانی کرنی ہوگی۔

کاروباری حالات کا تقاضا ہے،ہم کوشش کریں گے کہ سیالکوٹ چیمبر کے ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ سیل کو مثالی بنائیں۔کاروباری مفادات اور برآمدات کے حوالہ سے اس کے ڈیسک بنائیں گے۔مشرقی یورپ،مغربی یورپ،امریکہ،ساؤتھ امریکہ،فارایسٹ،ساؤتھ ایسٹ ایشیاء کے ملکوں کی کاروباری سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ ان ملکوں میں سیالکوٹ کی پراڈکٹس کی گنجائش،وفود کے تبادلے،اور ان ملکوں میں ہمارے سفارت خانوں سے سیالکوٹ کو کیا سہولت مل سکتی ہے اور لی جاسکتی ہے۔یہ تمام کام سیالکوٹ چیمبر کا R&D سیکشن نہ صرف کریگا بلکہ یہ تمام معلومات ممبران سے شیئر بھی کریگا۔جو کام کامرس منسٹری اور ہمارے کمرشل قونصلر کے کرنے والے ہیں وہ کام اپنے ممبران کیلئے ہم خود کرنے کی کوشش کریں گے۔

وزیراعظم پاکستان برآمدات میں اضافہ چاہتے ہیں اور برآمدات کے لئے آسانیاں پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ہم ملک وقوم کیلئے برآمدات میں اضافہ کیلئے وزیراعظم پاکستان کی اس پالیسی کی مکمل تائید کرتے ہیں۔اس سلسلہ میں حکومت سے بھرپور تعاون بھی کریں گے اور تعاون حاصل کرنے کی جدوجہد بھی جاری رکھیں گے۔اس جدوجہد میں ہمیں اپنے سیکرٹریٹ اور سٹاف کا بھرپور تعاون درکار ہوگا اور مجھے یقین ہے کہ وہ بھی ہر ناممکن کو ممکن بنانے کیلئے اپنی بہترین صلاحیتوں کے ساتھ تعاون کریں گے۔قائدین محترم و ممبران گرامی قدر مجھے آپ کے تعاون اور سرپرستی کے ساتھ ساتھ دعاؤں کی بھی اشد ضرورت ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی وناصر ہو

سیالکوٹ چیمبر زندہ باد۔۔۔پاکستان پائندہ باد "

ہوئے کہا کہ ریٹائرڈ ہونے والے عہدیداران نے جس لگن اور جذبہ کے ساتھ کام کیا ہے یقیناً ان کی خدمات لائق تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنی عملی زندگی کا آغاز آج سے 25 سال پہلے شروع کیا۔ جناب حاجی آفتاب برلاس صاحب و دیگر سینئرز نے بھرپور اعتماد کرتے ہوئے مجھے 2011-12ء پاکستان گلوز ایسوسی ایشن، سیالکوٹ کا سینئر وائس چیئرمین اور پھر 2012-13ء میں چیئرمین منتخب کیا۔ یقیناً چیمبر کا قد کاٹھ ایسوسی ایشن کے مقابلہ کہیں بڑا ہے مگر مجھے وہاں سے بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔ پھر 2017-18 میں، پاکستان سپورٹس گڈز ایسوسی ایشن کی ایگزیکٹو کمیٹی کا بھی ممبر بنا۔ الحمد اللہ سیالکوٹ کی بزنس کمیونٹی کے ساتھ ایک طویل عرصہ کی رفاقت کی وجہ سے میں سیالکوٹ کی انڈسٹری اور اس کو درپیش مسائل کے بارے میں بخوبی آگاہ ہوں۔ اس سے بڑھ کر مجھے صدر چیمبر جناب ملک محمد اشرف صاحب جیسے سینئر اور تجربہ کار شخصیت کی رفاقت بھی حاصل ہے۔ ملک صاحب ایک قابل اور انتہائی زیرک انسان ہیں اسی طرح میرے نائب صدر جناب محمد جلیل اسلم بھی ایک تجربہ کار اور چیمبر سے طویل شراکت کے باعث چیمبر کے روزمرہ امور کو بخوبی سمجھتے ہیں۔ میری بھرپور کوشش ہوگی کہ مجھے جو بھی فرائض منصبی سونپے گئے میں ان کی انجام دہی کیلئے پوری محنت سے کوشش کروں گا۔

انہوں نے مزید کہا کہ میں اپنے تمام چیمبر ممبران، سینئرز اور لیڈران سے عہد کرتا ہوں کہ میں چیمبر کے نومنتخب صدر جناب ملک محمد اشرف صاحب، نائب صدر جناب محمد جلیل اسلم اور اراکین مجلس عاملہ کے ساتھ مل کر ایک ٹیم ورک کے طور پر اپنی ذمہ داریاں پوری کروں گا۔ اللہ تعالیٰ مجھے اس امتحان اور آزمائش میں کامیابی عطا فرمائے (آمین)۔ میری میڈیا پرسنز سے بھی خصوصی طور پر درخواست ہوگی کہ وہ سیالکوٹ چیمبر کی سرگرمیوں کو اجاگر کرنے اور چیمبر ممبران کو درپیش مسائل کو حکومتی ایوانوں تک پہنچانے کیلئے ہمارا ساتھ دیں تاکہ ہم ملکی برآمدات کے فروغ اور معیشت کو استحکام فراہم کرنے میں اپنا کردار ادا کرسکیں۔

سینئر نائب صدر کے خطاب کے بعد نومنتخب صدر سیالکوٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری نے چیمبر ممبران سے خطاب کیا۔ صدر چیمبر کے خطاب کا متن چیمبر بلٹن کے قارئین کیلئے ذیل میں پیش کیا جا رہا ہے۔

" قابل صد احترام قائد محترم ریاض الدین شیخ صاحب

ڈپٹی گروپ جناب ڈاکٹر اسلم ڈار صاحب،

ہمارے ریٹائرڈ ہونے والے ممبران مجلس عاملہ، نومنتخب ممبران مجلس عاملہ

اور انتہائی واجب احترام ممبران گرامی وحاضرین ذی وقار

السلام علیکم!

میں اپنے قائد ریاض الدین شیخ صاحب کا انتہائی مشکور ہوں جو عرصہ دراز سے میری انگلی پکڑے اور کندھے کو تھپ تھپائے ہوئے آزماتے چلے آرہے ہیں۔۔ مجھے ہمیشہ خود سے زیادہ شیخ صاحب کے اعتماد اور وقار کی فکر رہی ہے۔ دعا بھی کرتا ہوں اور کوشش بھی کرتا ہوں کہ اللہ ربّ العالمین مجھے شیخ صاحب، قائدین، دوستوں اور تمام بزنس کمیونٹی کے اعتماد پر پورا اترنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ممبران گرامی! 12/13 ہزار چیمبر ممبران کے حقوق اور مسائل کے حل کی جدوجہد آسان کام نہیں۔ اور یہ اسی صورت ممکن ہے جب آپ تمام دوستوں کا غیر متزلزل تعاون اور لیڈران کی مکمل سرپرستی حاصل ہو۔ مجھے امید ہے آپ کا تعاون، راہنمائی اور مدد میری طاقت اور کامیابی ہوگی۔

سیالکوٹ چیمبر کی درخشاں روایات اور کامیابیوں کا سفر۔ جس نے پاکستان میں ہی نہیں دنیا بھر میں ہمیں اگر منفرد مقام دلوایا ہے تو اس کی اصل وجہ سیالکوٹ چیمبر میں ہمارے گروپ کی جیت کا تسلسل ہے۔ ہمیں ہماری یونیک صنعتوں کے ساتھ ساتھ پرائیویٹ سیکٹر میں ڈرائی پورٹ، ائیر پورٹ، اب ائیر لائن اور دیگر منصوبوں نے ہمیں نمایاں کیا ہوا ہے، یہ سب گروپ کی برکات اور قیادت کا اعزاز ہے۔

ممبران گرامی! سیالکوٹ چیمبر کی روایات پر عمل ہر نئے آنے والے صدر کیلئے مشکل گول Fix کر دیتا ہے۔ جس میں گزشتہ سال کی ٹیم کی حاصل کی گئی منزل سے آگے بڑھنا ہوتا ہے۔ ہم اپنے ساتھیوں کے تعاون اور مدد سے اس سفر کو نہ صرف جاری رکھیں گے۔ بلکہ ثابت قدمی سے مزید آگے بڑھنے کی ایسی کوشش کریں گے جو ممبران کو نظر بھی آئے۔" جس طرح انصاف ہونا ہی نہیں۔ ہوتا نظر بھی آنا چاہیے" اسی طرح ہم ایسے جان لڑائیں گے۔ کہ کام ہو بھی اور ہوتا نظر بھی آئے۔ اس میں کوئی شک نہیں کاروبار اور کاروباری لوگوں کیلئے حالات سازگار اور خوش گوار نہیں مگر۔

ہمیں پھر کہ انہی گردشوں میں جینا ہے　　ہمارے ساتھ وہ آئے جو سر اٹھا کے چلے

نائب صدر کے الوداعی خطاب کے بعد جناب ڈپٹی سیکرٹری صاحب نے اجلاس کی کارروائی کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ سیالکوٹ چیمبر آف کامرس کے Auditor میسرز PAK F.R.A.N.T.S Chartered Accountant کی ایک سالہ مدت تعیناتی ختم ہوگئی ہے اورانہوں نے دوبارہ سابق آڈٹ فیس مبلغ ایک لاکھ روپے سالانہ کے ساتھ ایک سالہ تعیناتی کیلئے درخواست دی ہے جس کی منظوری درکار ہے۔چیمبر ممبران کی جانب سے متفقہ طور پر آڈیٹر کی درخواست کو منظور کرتے ہوئے اس کو ایک سال کیلئے مزید چیمبر آڈیٹر کی منظوری دے دی۔ اس کے بعد ایوان صنعت وتجارت سیالکوٹ کی مختلف شعبوں اور پراجیکٹس کیلئے بنائی گئی ڈیپارٹمینٹل کمیٹیز کے چیئرمین اور میڈیا پرسنز کوان کی سالانہ شاندار کارکردگی پر صدر چیمبر جناب خواجہ مسعود اختر (ستارہ امتیاز) نے "پریزیڈنٹ ایوارڈ" تقسیم کئے۔

تقسیم ایوارڈز کے بعد نومنتخب نائب صدر جناب چوہدری محمد جلیل اسلم نے چیمبر ممبران سے خطاب کرتے ہوئے گروپ لیڈران، سینئرز، اراکین مجلس عاملہ اور چیمبر ممبران کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یقیناً آپ لوگوں نے مجھے جس منصب پر فائز کیا ہے وہ کسی اعزاز سے کم نہیں مگر میرے لئے ایک چیلنج کی بھی حیثیت رکھتا ہے۔ میری پوری کوشش ہوگی کہ جن توقعات اور اعتماد کے ساتھ آپ لوگوں نے مجھے منتخب کیا ہے میں اپنے کام میں کسی قسم کی کوتاہی یا کمی نہیں کروں گا۔

انہوں نے کہا کہ میرا تعلق جس انڈسٹری سے ہے وہ بہت بڑی تو نہیں مگر انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ میرا تعلق اس خاندان سے ہے جنہوں نے سیالکوٹ میں بیجز انڈسٹری کی بنیاد رکھی۔ ہماری انڈسٹری نے wills & Co کے نام سے 1960ء میں اپنا کام شروع کیا۔ آج ہمارے انڈسٹری کو اپنا کاروباری سفر شروع کئے 59 سال کا ایک طویل عرصہ ہو چکا ہے۔اس دوران اللہ تعالیٰ نے ہمیں کئی نمایاں کامیابیوں سے نوازا ہے۔ ہماری انڈسٹری کی تیار کردہ مصنوعات کئی اہم ایونٹس میں استعمال ہو چکی ہیں۔مشہور زمانہ ایوارڈ یافتہ فلم "ٹائی ٹینک" میں ہماری کمپنی کی تیار کردہ مصنوعات استعمال ہوئی تھیں۔اس کے علاوہ ایک مسلم ملک کے بادشاہ ہماری کمپنی کا تیار کردہ لباس استعمال کرتا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ نائب صدر منتخب ہونے سے پہلے میں 12-2011 میں اس ایوان کی مجلس عاملہ کا رکن رہ چکا ہوں۔اتحاد گروپ کا حصہ ہونا میرے لئے قابل فخر ہے۔اس گروپ کے قائد محترم جناب ریاض الدین شیخ صاحب کی سرپرستی میں اس چیمبر نے بہت سی نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں اور کاروباری برادری کی بے پناہ خدمت کی اور ان شاءاللہ آئندہ بھی یہ سلسلہ جاری وساری رہے گا،انہوں نے کہا کہ اس ادارے کا نائب صدر بننے سے مجھے جو عزت ملی ہے اس سے میری ذمہ داری میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔سیالکوٹ چیمبر ایسا ادارہ ہے جس کا کوئی ثانی نہیں ہے۔اس ادارہ نے سیالکوٹ ائیرپورٹ اور سیال ائیرلائن دو ایسے منصوبے قائم کئے ہیں جن کی کوئی مثال نہیں ملتی۔اس ادارہ کے نائب صدر کا عہدہ کسی عزت سے کم نہیں ہے۔ میں اپنے صدر جناب محمد اشرف ملک صاحب جو ایک منجھے ہوئے اور تجربہ کار بزنس ہیں اور سینئر نائب صدر جناب خرم عظیم خان صاحب بھی ایک قابل اور تجربہ کار شخصیت کے مالک ہیں اور ممبر مجلس عاملہ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں مل کر ایک ٹیم ورک کی طرح میں آپ کے ساتھ کام کروں گا۔ میں سابق صدور اور اپنے سینئرز سے درخواست گذار ہوں کہ چیمبر امور کی انجام دہی کیلئے وہ میری ضرور معاونت فرمائیں گے۔

نومنتخب سینئر نائب صدر جناب خرم عظیم خان نے اپنے جذبات وخیالات کا اظہار کرتے

☆ ائرسیال کیلئے جہازوں کی لیز کے معاہدہ پر دستخط

☆ سیالکوٹ ٹیری زون میں زیرتکمیل مختلف ترقیاتی کاموں کیلئے 77 کروڑ روپے کی خطیر رقم کی EDF سے منظوری۔

☆ خودکفالت روزگار ٹرسٹ کے تحت لوگوں کو اپنے چھوٹے چھوٹے روزگار کے حصول کیلئے بغیر سود قرضوں کی فراہمی ایک کروڑ 90 لاکھ روپے قرضہ کی مد میں لوگوں کو فراہمی۔

☆ حکومت کی جانب سے زیروریٹنگ کے خاتمہ کے بعد چیئرمین FBR سے SRO:327 میں ایکسپورٹرز کو زیروریٹنگ کی سہولت مہیا کرنے اور بیشتر اصلاحات کی سفارشات پیش کی گئیں۔ ہمیں امید ہے کہ حکومت بہت جلد اس سلسلہ میں ترامیمی SRO جاری کر دے گی۔ اس سے پہلے حکومت کی جانب سے EPZ میں قائم انڈسٹریز کو بجلی کے بلوں میں دستیاب سیلز ٹیکس زیروریٹنگ کی سہولت بھی ختم کر دی گئی تھی۔ سیالکوٹ چیمبر کی کوششوں سے دو دن پہلے نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا جس کے تحت آئندہ بجلی کے بلوں میں سیلز ٹیکس شامل نہیں ہوگا۔

☆ اس سال چیمبر ممبران کی capacity building اور productivity میں اضافہ کیلئے "Lean Management" اور "Six Sigma" جیسے اہم موضوعات سمیت دیگر کئی اہم موضوعات پر پاکستان کے بہترین کنسلٹینٹ کے اشتراک سے مختلف سیمینارز و ٹریننگ ورکشاپس کا اہتمام کیا۔

☆ گولڈن ٹرائی اینگل کونسل کے قیام کیلئے تینوں چیمبرز سیالکوٹ گوجرانوالہ اور گجرات کی متعدد اجلاس منعقدہ ہوئے، گزشتہ دنوں سیالکوٹ چیمبر میں منعقدہ اجلاس میں باہمی مشاورت کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ حکومت سے باقاعدہ ایک کمیٹی Notify کروائی جائے۔ یقیناً اس کونسل کے قیام سے ہماری آواز مزید موثر ہوگی اور ہم اپنے مسائل بہتر انداز میں حکومتی ایوانوں تک پہنچا سکیں گے۔"

خطاب کے آخر میں صدر چیمبر جناب خواجہ مسعود اختر نے خصوصی طور پر عوامی نمائندوں بالخصوص جناب عثمان ڈار صاحب، معاون خصوصی وزیر اعظم یوتھ افیئرز، چوہدری محمد اخلاق صاحب، صوبائی وزیر پنجاب سپیشل ایجوکیشن، محترمہ فردوس عاشق اعوان صاحبہ، معاون خصوصی وزارت اطلاع و نشریات، جناب عمر ڈار صاحب کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ حکومتی امور سے متعلقہ چیمبر ممبران کو درپیش مسائل کے حل میں انہوں نے ہماری بھرپور مدد کی ہے۔

انہوں نے کہا کہ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومنتخب چیمبر عہدیداران کو زیادہ سے زیادہ خدمت کی طاقت اور توفیق بخشے۔ میں جناب ملک صاحب کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ وہ جب بھی چاہیں گے مجھے ہمیشہ اپنے ساتھ پائیں گے۔ میں ایک دفعہ پھر آپ سب دوستوں کے تعاون اور آمد کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں رب کائنات کا شکرگزار ہوں جس نے مجھے عزت، ہمت، طاقت اور جذبہ دیا جس سے آپ کی خدمت کرنے کے قابل ہوا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔"

صدر چیمبر جناب خواجہ مسعود اختر صاحب کی جانب سے سالانہ کارکردگی رپورٹ پیش کرنے کے بعد سینئر نائب صدر جناب وقاص اکرم اعوان اور نائب صدر جناب عامر حمید بھٹی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم اپنے سینئرز اور گروپ لیڈران کے انتہائی ممنون ہیں جنہوں نے ہمیں ان عہدوں کے قابل سمجھتے ہوئے ہمیں ایک سال پہلے منتخب کیا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس کی خصوصی رحمت اور آپ سب دوست احباب کے خصوصی تعاون سے ہم ان عہدوں سے عہدہ براہ ہونے کے بعد آج آپ کے سامنے ہیں۔ ہم نے اپنی ذاتی مصروفیات کو بلائے طاق رکھتے ہوئے چیمبر ممبران کی خدمت کو ترجیح دی۔ ہمیں صدر چیمبر کی جانب سے جو ذمہ داری سونپی گئی ہم نے اس کو پورا کرنے کی بھرپور کوشش کی۔

کرنے کی درخواست کی۔ صدر چیمبر جناب خواجہ مسعود اختر (ستارہ امتیاز) کی سالانہ کارکردگی رپورٹ کا متن انتہائی اختصار کے ساتھ ممبران کی معلومات کیلئے پیش خدمت ہے۔

نہایت ہی قابل احترام معزز اراکین چیمبر و حاضرین کرام!

السلام علیکم

میں معزز اراکین چیمبر، اراکین مجلس عاملہ، گروپ لیڈران، چیئرمین ایسوسی ایشنز و دیگر تمام دوست احباب کو سیالکوٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سالانہ اجلاس میں تشریف آوری پر خوش آمدید کہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس کی خصوصی توفیق اور مہربانی سے ہم اپنا ایک سال کا دورانیہ خوش اسلوبی کے ساتھ مکمل کرنے میں کامیاب رہے۔

معزز اراکین چیمبر! ملکی معیشت کے حالات آپ کے سامنے ہیں، جس وقت ہم نے اپنے tenure کا آغاز کیا اس وقت ملکی معیشت شدید دباؤ کا شکار تھی جس میں وقت کے ساتھ مزید اضافہ ہوتا نظر آ رہا ہے۔ تمام تر مسائل و مشکلات کے باوجود ہم نے دستیاب اور میسر وسائل کو استعمال کرتے ہوئے سیالکوٹ کی انڈسٹری کیلئے ہر ممکن کوشش کی۔ میں سمجھتا ہوں کہ مجھے اراکین مجلس عاملہ۔ سینئر نائب صدر وقاص اکرم اعوان اور نائب صدر عامر حمید بھٹی اور چیمبر سیکرٹریٹ کی شکل میں ایک اچھی ٹیم ملی۔ مجھے یہ کہتے ہوئے دلی راحت اور خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ میری ٹیم نے چیمبر کے اغراض و مقاصد کو آگے بڑھانے اور آپ سب کے مسائل بلا امتیاز حل کروانے کی بھرپور کوشش کی۔ الحمدللہ ہمارا ایک سال کا tenure خوش اسلوبی سے اختتام پذیر ہوا اور مجھے یہ موقع میسر آیا کہ میں چیمبر کی ایک سالہ کارکردگی پر مبنی رپورٹ آپکی خدمت میں پیش کرسکوں۔ اس سال ہم نے جن اہم مسائل و معاملات پر اپنی تمام تر توجہ مرکوز رکھی ان میں:-

☆ خام مال کی درآمد کی ایڈوانس ادائیگی کیلئے 10 ہزار ڈالر تک سہولت کی بحالی

☆ وفاقی حکومت کی جانب سے ڈیوٹی ٹیرف میں خاطر خواہ کمی جیسا اہم اقدام جس کیلئے صرف اور صرف آپ کے چیمبر نے آواز اٹھائی اور آج اس محنت اور کاوش کا ثمر ملک کی تمام برآمدی انڈسٹری بھی لے رہی ہے۔

☆ سرجیکل انسٹرومنٹس سیکٹر کیلئے DRAP کے بنائے گئے میڈیکل ڈیوائس رولز سے استثنیٰ

☆ تمام سیکٹرز کی 114 خام مال مصنوعات پر پر عائد ڈیوٹیز میں رعایت

☆ Ease of Doing Business کے حوالہ سے 14 کے قریب اہم اور قابل عمل سفارشات حکومت کو بھجوائی گئیں۔

☆ ایکسپورٹ پراسیسنگ زون کی بحالی اور EPZ قوانین میں تبدیلی کے حوالہ سے 13 اصلاحاتی سفارشارت حکومت کو بھجوائی گئیں۔ بیشتر حکومتی اداروں کی جانب سے ان قوانین کو حتمی شکل دینے کے بعد منظوری کیلئے پارلیمنٹ کو بھیج دیا گیا ہے۔

☆ سیالکوٹ سپیشل اکنامک زون کے قیام کیلئے کوششیں۔

☆ ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کی دنیا میں ترکی کے ایک بہترین ادارہ TEKNOKENT کے ساتھ نہ صرف باہمی تعاون کی ایک مفاہمتی یادداشت پر دستخط کئے گئے بلکہ پاکستان میں اس ادارہ کے قیام کیلئے کام کا آغاز بھی ہو چکا ہے۔

☆ چیمبر میں ممبران کی آسانی کیلئے براہ راست فارن کرنسی ایکسچینج ریٹس دیکھنے کی سہولت۔

☆ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے پرائم منسٹر INCENTIVE پروگرام کے تحت ممبران کے DLTL کے 27 جون 2019 تک ایک ارب 67 کروڑ روپے کے کلیمز کی ادائیگی کے علاوہ حکومت کی جانب سے جون 2018ء سے لیکر اگست 2019 تک 22 ارب روپے تک کے سیلز ٹیکس ریفنڈز بھی جاری کئے گئے ہیں۔

☆ سویڈش یونیورسٹی پراجیکٹ کی بحالی۔

☆ خواجہ ذکاءالدین ٹرسٹ کے تحت خطیر رقم کی مستحق افراد و اداروں میں تقسیم کی۔

☆ چیمبر میں دفتری امور کی بہتری اور **efficiency** کیلئے **Digitalization** اور **Automation** سسٹم کی تنصیب۔

☆ مختلف ممالک کیلئے تجارتی وفود کی چیمبر پلیٹ فارم سے روانگی

☆ بزنس ویزہ کے حصول کیلئے چیمبر ممبران کی بھرپور معاونت اور سفارشی خطوط کا اجراء۔ مزید براں اس سال ہم نے چیمبر ممبران کیلئے چائنہ ویزہ کے اجراء کیلئے خصوصی سہولت کا حصول ممکن بنایا۔ اس سہولت کے تحت ہمارے کئی ممبران چائنہ کا ایک سال کا ویزہ حاصل کرنے میں کامیاب رہے ہیں۔

ایوان صنعت وتجارت سیالکوٹ
سالانہ اجلاس 2019ء

ایوان صنعت وتجارت سیالکوٹ کا سالانہ اجلاس مورخہ 23 ستمبر 2019ء بوقت 04:00 بجے ایوان ہذا کے آڈیٹوریم "شیخ محمد شفیع ہال" میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت صدر چیمبر جناب خواجہ مسعود اختر (ستارہ امتیاز) نے کی۔ ڈپٹی سیکرٹری جناب جمشید مرتضیٰ بدر نے سالانہ اجلاس کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز کرتے ہوئے سابق صدر چیمبر جناب داؤد احمد چٹھہ صاحب کو تلاوت قرآن مجید کی دعوت دی۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد پاکستان کا قومی ترانہ پیش کیا گیا۔

ایوان صنعت وتجارت سیالکوٹ کے سالانہ انتخابات کے نتائج کا باقاعدہ اعلان الیکشن کمشنر جناب شیخ محمد یعقوب نے کیا۔ چیمبر الیکشن 2019ء کے نتائج کے مطابق اراکین مجلس عاملہ کیلئے جناب قیصر اقبال بریار صاحب، جناب عنصر عزیز پوری صاحب، جناب محمد عمیر میر صاحب، جناب محمد سرور صاحب اور جناب ایم بلال صاحب کارپوریٹ کلاس سے جناب خرم اسلم صاحب, جناب شیخ زاہد حمید صاحب, جناب آصف منظور صاحب، جناب شیخ فیصل نوید صاحب اور جناب حافظ شمس حمید صاحب ایسوسی ایٹ کلاس جبکہ خواتین کیلئے مختص نشت پر سیدہ شبینہ گیلانی ممبر مجلس عاملہ منتخب ہوئیں۔ سال 20-2019ء کیلئے جناب محمد اشرف ملک صاحب صدر، جناب خرم عظیم خان سینئر نائب صدر اور جناب چوہدری محمد جلیل اسلم صاحب نائب صدر بلا مقابلہ منتخب ہوئے۔

چیمبر الیکشن نتائج کے اعلان کے بعد ایوان صنعت وتجارت سیالکوٹ کے سابق سالانہ اجلاس 2017-2018 کے منٹس کی منظوری کے بعد، ڈپٹی سیکرٹری جناب جمشید مرتضیٰ بدر نے صدر سیالکوٹ چیمبر جناب خواجہ مسعود اختر صاحب سے اپنی سالانہ کارکردگی رپورٹ پیش

Interwood's range of Lunar Workstations - A great addition to your working space with incredible finish and a modern feel.

- Cable management and partition
- Sufficient space of filing cabnets
- Available in linear, grid & Y-designs

WORKSTATIONS | DESKS | CHAIRS | DOORS | FLOORING | OFFICE

INTERWOOD
Since1974

InterwoodMobel.com | 021-111-203-203

سیالکوٹ شہر / کینٹ، عسکری کالونی I، II، بریگیڈئر کالونی، ڈیری فارم کے
علاوہ شہر کی بہترین لوکیشنز پر رہائشی، کمرشل اور انڈسٹریل جائیداد
کی خرید وفروخت کیلئے با اعتماد ادارہ
نیز کرایہ داری کیلئے تشریف لائیں۔

KHATTANA®
PROPERTIES

DEALERS • DEVELOPERS • BUILDERS

Tayyab Siddique Khattana
Proprietor

Chowk Ghanta Ghar, Sialkot Cantt.
Tel: 052-4271733-4266033, Fax: 052-4265488
Mob: 0300-8711733, 0301-8711733, 0336-8711733
E-mail: tayyab@khattanaestate.com Web: www.khattanaestate.com